خُداوند کی حضُوری سے
بھاگنے والا ایک شخص

A Man Running From The Presence Of The Lord

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ پیارے خُدا، آج سہ پہر ہم اس شرف کیلئے خوش ہیں کہ ہم ایک بار پھر اکھٹے ہوئے ہیں۔ اور خُداوند، تُو ہی جانتا ہے، کہ ہمارے دل اس وقت کیلئے کتنے بیتاب ہوتے ہیں تاکہ ہم یہاں تیرے لوگوں کے درمیان اس گھڑی کھڑے ہوسکیں، اور اس پیغام کو پیش کرسکیں کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ اس گھڑی میں اشد ضروری ہے۔ تُو نے اب ہمیں کچھ دن اورعنایت کردیئے ہیں، اور ہم دعا کرتے ہیں، پیارے خُدا، کہ تیری رحمت کا ہاتھ، ہماری رہنمائی کیلئے ہمیں راستہ دکھائے۔ اور ہمیں وہ چیزیں عنایت کرے جنکی ہمیں ضرورت ہے، تاکہ خُداوند، ہم اور بہتر طریقے سے تجھے جان سکیں۔

(2) ہم کٹائی کیلئے بڑے بڑے، پکے ہوئے، سفید، کھیت دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ جانتے ہیں کہ اب ایک بڑی کٹائی کیلئے دانہ تیار ہے۔ پیارے خُدا، ہماری یہ دعا ہے کہ تُو ہماری چاروں طرف سے چھلکے کو اتار دے، اور ہمیں بیٹے کی حضُوری میں پڑے رہنے دے، تاکہ آنے والے دنوں میں، ہم خُدا کی بادشاہی کیلئے پک جائیں۔

(3) ہرگیت جو گایا جائے اُسے برکت دینا۔ خُداوند، ہر کسی کی دعا کو برکت دینا، اور جو کوئی بھی دعا کرے اُسکا جواب دینا۔ کھوئے ہوؤں کو نجات دینا۔ اور جو گمراہ ہوچکے ہیں، اُنہیں زندہ خُدا کے گھر میں، اور رفاقت میں واپس پھیر لانا۔

(4)اے خُدا، ہم دعا کرتے ہیں، جو کوئی بیمار شخص اس چھت کے نیچے آیا ہے اُسے شفا بخش دے۔خُداوند، یہ بخش دے۔کاش ہماری ان عبادات کے اختتام تک ہمارے درمیان کوئی بھی شخص کمزور نہ رہے۔

(5)اور، پیارے خُدا، اب ہم اپنے لئے بھی دعا کرتے ہیں، ہم جو اس گھڑی کلیسیا ہونے کا دعوٰی کرتے ہیں، اور باہر بلائے ہوئے ہیں، اور دنیاوی بابل سے باہر نکل کر آئے ہیں اور اس آخری گھڑی کی شاندار رفاقت میں شامل ہو چکے ہیں، اے خُدا، ہم دعا کرتے ہیں، کہ تُو آج ہماری جانوں کو برکت دے۔واقعی ہم بھوکے ہیں، خُداوند، اور جہاں تک ہم جانتے ہیں، ہم نے دنیاوی چیزوں سے اپنے آپکو خالی کر لیا ہے۔خُداوند، ہم ہر ایک بوجھ کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے، اور اُس دوڑ میں صبر سے دوڑتے ہیں، جو ہمیں درپیش ہے۔اے باپ، یہ بخش دے۔اور کاش اس عبادت کے اختتام پر، ہم پہلے سے زیادہ جب ہم یہاں آئے تھے، بھرے ہوئے، مضبوط، اور اچھے مسیحی بنکر یہاں سے جائیں۔اور سارا جلال خُدا کے لئے ہے، ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(6) میرا خیال ہے کہ آج رات، یہ سعادت کی بات ہے، کہ مجھے کچھ دیر انتظار کرنا پڑا۔ایک دن میں اپنی بیوی کو بتا رہا تھا، میں نے کہا، ”ٹیبرنیکل میں جانے کیلئے، اگر مجھے انتظار کرنا پڑے تو میں پریشان ہو جاتا ہوں۔“ میں بس ...... بیشک، میرے اور بھی دوست ہیں، بلکہ، میرے پوری دنیا میں دوست ہیں، لیکن اس ٹیبرنیکل کی کیا ہی بات ہے۔

میں اس زمین کی مٹی سے نکلا تھا، جب خُدا نے مجھے اس زمین پر زندگی دی تھی؛ اور میرا خیال ہے، اگر اُس نے آنے میں دیر کی، تو میں اسی زمین میں دفن کیا جاؤنگا۔اور جب وہ آئیگا، تو وہ مجھے یہیں کہیں پائیگا۔

(7) لیکن، جب میں جیفرسن ویل کے بارے میں سوچتا ہوں، تو لگتا ہے، یہاں کچھ ہے۔ایک دن میں بہت تنہائی محسوس کر رہا تھا؛ میں نے اپنی بیوی سے کہا، میں نے کہا، ”مجھے گھر کی یاد ستا رہی ہے، اور میں نہیں جانتا کہ میں گھر کیلئے اتنا دکھی کیوں ہوں، اور ان لوگوں کو میرے لئے دعا کرنی

چاہیے۔‘‘میں نے کہا،’’خیر، میں......بس ایک بات جانتا ہوں کہ واپس جاوں اور کچھ عبادات کروں، دیکھیں اگر خُداوند کی طرف سے ہمیں کچھ نہیں ملتا ہے، تو پھر اسکا مطلب ہوتا ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم کچھ جانیں۔‘‘

اور وہ عظیم، شادی اور طلاق کا مضمون اب ٹھیک ہمارے سامنے ہے۔ اور اگر کوئی سوال ہے، تو اُسکا جواب بھی ہے۔ کوئی سوال ہو ہی نہیں سکتا جب تک اُسکا جواب نہ ہو۔ اس سے کوئی مطلب نہیں کیسا سوال ہے، اُسکا جواب موجود ہے۔ اگر خُداوند نے چاہا، تو پھر میں اتوار کی صبح اس پر، بولنے کی کوشش کرونگا۔

(8) اور پھر، کل آنے والی رات کو، میرا خیال ہے ہم یہاں ہونگے......سکول کا کیا نام ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں،’’پارک ویو۔‘‘-ایڈیٹر۔] پارک ویو سماعت گاہ۔ کیا، جناب؟ [’’پارک ویو جوئینر ہائی۔‘‘] پارک ویو جوئینر ہائی۔ کتنے جانتے ہیں یہ کہاں ہے؟ خیر، میرا خیال ہے یہ وہاں نشان لگا دئینگے، بھائی نیول، کیا یہ نہیں لگائینگے؟ [’’جی ہاں۔‘‘] دیکھیں......وہ یہاں سے تقریباً-تقریباً پونا میل ہوگا، اور نشان لگا ہوگا۔ آپکو سڑک چھوڑکر، واپس مڑنا پڑیگا۔ وہ اچھی، بلند عمارت ہے۔ اُس میں آپکے ہاتھ رکھنے کیلئے بھی جگہ ہے، اور جو بھی آپ لکھنا چاہیں لکھ سکتے ہیں، اور-اور-اور وغیرہ وغیرہ۔ اور میں پر یقین ہوں کہ وہاں جاکر آپ خوش ہونگے، یہاں ٹیبرنیکل میں جو میٹنگ ہوتی ہیں یہاں سے-سے بڑھکر آپ وہاں خوش ہونگے۔ وہاں کافی جگہ ہے، اور پارکنگ کیلئے بھی کافی جگہ ہے۔

(9) اب دیکھیں، میرا خیال ہے اُنکی کچھ شرائط ہیں جنکے ہم پابند ہیں، اور ایک یہ ہے، کہ ساڑھے چھ بجے تک ہم گراونڈ میں نہ جائیں۔ [بھائی نیول کہتے ہیں،’’نہیں بلکہ ساڑھے پانچ بجے تک؛ ساڑھے پانچ بجے تک نہیں جاسکتے ہیں۔‘‘-ایڈیٹر۔] اور کس وقت......[’’دروازے ساڑھے چھ بجے کھلتے ہیں۔‘‘] میرا خیال ہے کہ ہمارے لئے یہ اچھی بات ہے کہ ہم وہاں ٹھیک ساڑھے چھ بجے تک پہنچیں۔

اور، اُنکے پاس ایک اور سماعت گاہ ہے جس میں چھ ہزار کرسیوں کی گنجائش ہے۔ اگر ہم یہاں بالکل ٹھیک رہیں گے، تو وہ ہمیں کسی بڑی میٹنگ کیلئے وہ بڑی جگہ بھی دے دیں گے، ہوسکتا ہے ان

گرمیوں میں جب میں باہر سے واپس آوں۔

(10) اور میرا خیال ہے ہم وہاں بیٹھ سکتے ہیں ......ہم کتنے لوگ وہاں بیٹھ سکتے ہیں؟[بھائی نیول کہتے ہیں، ''ہم چار ہزار لوگ وہاں بیٹھ سکتے ہیں۔''-ایڈیٹر۔] چار ہزار۔ پس، آپ دیکھیں، ہمارے پاس بہت جگہ ہوگی۔ وہاں رش نہیں ہوگا۔اور بس ساڑھے چھ بجے آجائیں۔اور اگر ہر کوئی ٹھیک ٹائم پر آجائے،تو پھر میں پر یقین ہوں، کہ آپ سب کو-کو اچھی کرسی ملے گی۔اور یہ اسطرح بلند ہے،اور- اور اِس طرح کی جگہ ہے کہ آپ نوٹس، وغیرہ بھی لکھ سکتے ہیں۔اور اگر خُداوند نے چاہا، تو اسی طرح شروع کرینگے......

(11) میرا خیال ہے اب،آج رات، بدھ کی دعائیہ عبادت شروع ہونے کی وجہ سے، ہماری ...... یہ جگہ تقریباً بھرنے والی ہے،اسلیئے میرا خیال ہے کہ ہم کل رات سے اسکا آغاز کریں۔ہم نے اُسے اسلیئے کرائے پر لیا تھا، کہ یہاں کافی بھیڑ ہوگی،تو ہم وہاں چلے جائینگے۔لیکن اب میرا خیال ہے کہ......بہتر ہے آپ وہاں جائیں، بھائی نیول، کیا آپکا خیال نہیں ہے، کہ ہم کل رات وہاں چلے جائیں؟ کتنوں کا خیال ہے کہ یہ اچھی بات ہے؟اور پھر آپ کیلیئے وہاں بہت- بہت جگہ ہے۔وہ-وہ کرائے پر لی ہوئی ہے؛اور چرچ کے کچھ بھائیوں نے کرایہ ادا کر دیا ہے۔وہ ہمیں پچاس ڈالر فی رات پڑی ہے، جو کہ بہت، بہت ہیں......میرا خیال ہے وہاں چاروں طرف، بیٹھنے کیلیئے کافی کرسیاں ہیں جو پچاس ڈالر فی رات کیلیئے ہیں،اور ایک نئی عمارت ہے،اور نیا اسٹیج ہے۔اور، ہم سب ہیں......

(12) میرا خیال ہے، بیشک، ہم ہدیہ اُٹھائیں گے۔اور ہم نہیں چاہتے کہ وہ آدمی صرف اسکی ادائیگی کریں؛ ہم اُنہیں ادا کرینگے......ہم واپس ادا کر دینگے۔اور جب ہمارے خرچے وغیرہ پورے جائینگے،تو، پھر،ہم، بیشک ہدیہ لینا بند کر دینگے۔ہم نہیں......

(13) اگر کوئی اجنبی ہمارے درمیان ہے،تو یاد رکھیں ہماری یہ پالیسی ہے، کہ ہم کبھی بھی نہیں مانگیں گے، پیسوں کیلیئے، لوگوں پر زور نہیں ڈالیں گے۔ہم بس آپکے سامنے سے ہدیہ کی تھیلی گزاریں گے، جو کہ......ایک مذہبی عمل ہے۔میں نے کئی بار، کوشش کی ہے، کہ چندے کی تھیلی بھی لوگوں کے سامنے نہ لاؤں، لیکن، دیکھیں ایسے کام نہیں چل پاتا ہے۔سمجھے؟ کیونکہ، دینا ہمارے مذہب کا ایک

حصّہ ہے۔ یہ ہمارے فرض کاایک حصّہ ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے وہ کم ہو، یا زیادہ ہو، یا ایک پیسہ ہو، یا کچھ بھی ہو......

(14) کیا آپکو یاد ہے، ایک دن یسُوع نے، بیوہ کو وہاں جاتے دیکھا، وہاں امیر لوگ اپنے خزانے سے اُسکے خزانے میں ڈال رہے تھے۔اور یہ بیوہ وہاں گئی، ہوسکتا ہے اُسکے دو، بھوکے بچے اُسکے ساتھ ہوں، اور جو کچھ اُسکے پاس تھا اُس نے وہ سب دے دیا، تین پیسے۔یسُوع نے کہا،''کس نے سب سے زیادہ دیا؟''

(15) اب، اگر میں وہاں کھڑا ہوتا، تو میں کہتا،''بہن، یہ مت ڈالیں۔ہمیں-ہمیں، معلوم ہے، ہمارے پاس کافی پیسہ ہے۔'' لیکن یسُوع نے اُسے نہیں روکا۔سمجھے؟ اُسے-اُسے معلوم تھا اسکے بعد اُس بیوہ کیلئے کوئی بڑا اجر اُسکے پاس ہے۔پس، دیکھیں، سب چیزوں کے علاہ، اُس بیوہ کا جلال میں ایک گھر تھا، جو اُسے ملنے والا تھا۔اور اُس نے بیوہ کو نہیں روکا۔اُس نے اُسے تین پیسے ڈالنے دیئے، کیونکہ وہ یہ کرنا چاہتی تھی۔ایک بیوہ اور بچے؛ اور فقط تین پیسے، گزارے کیلئے تھے، لیکن وہ یہ بھی دینا چاہتی تھی۔اُسکی، یہ چاہت تھی کہ وہ یہ کرے۔پس، آپ دیکھیں، جب لوگ دینا چاہتے ہیں، تو آپ لوگوں کو دینے کا موقع دیں۔

(16) لیکن میں اس بارے میں سوچتا ہوں، جب لوگ کہتے ہیں،''کون پچاس ڈالر دیگا؟ کون بیس ڈالر دیگا؟'' میرا خیال ہے یہ آپ-آپ نے ذہانت سے مقرر کیا ہے۔میرا-میرا خیال ہے لوگ یہ سوچتے ہیں کے-کے ایک-ایک عبادت چلانے کیلئے پیسے چاہیے۔لیکن میں اپنے مینجروں کو، ایسا کبھی نہیں کرنے دونگا۔میں نے کہا ہے،''جب کبھی تمہیں ایسا کرنا پڑ جائے، تو اسکا مطلب ہے میرا ٹیبرنیکل جانے کا وقت واپس آ گیا ہے۔اسلئے، ہمیں یہ نہیں کرنا چاہیے۔''

لیکن میرا-میرا خیال ہے، کہ ہمیں دین کے مطابق پوری عبادت کرنے کیلئے، ہدیہ کی تھیلی کو-کو آگے سے گزارنا چاہیے۔

(17) اور اسلئے غالباً ہر روز کی عبادت میں بھائی ہدیہ کی تھیلی کو سامنے سے گزاریں گے، اور کہیں گے،''خیر، دیکھیں اب ہم چندہ لیں گے۔'' اور پھر وہ چندے کی تھیلی آپکے سامنے سے گزاریں گے،

اور پھر ٹھیک۔ٹھیک اسکے ساتھ ختم کرینگے۔

(18) اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میرا خیال ہے، ہر رات کیلئے خُداوند نے میرے دل میں کلیسیا کیلئے خاص پیغام رکھا ہوا ہے۔ میں دُعا میں کئی دن رہا ہوں۔ اور میں اُس میں نہیں جاونگا، اُس دن ایک عظیم غیر معمولی واقع ہوا تھا جو یقیناً عظیم تھا۔ میں وہ آپکو بتانے کیلئے بیتاب ہوں۔ اور اب، میرا خیال ہے، وہ خاص عنوان ہے، بلی نے بتایا ہے، زیادہ تر لوگ اُسکے بارے میں پوچھ رہے تھے، اور وہ، شادی اور طلاق ہے۔ جو کہ، ایک۔ایک عظیم عنوان ہے، اور میں نہیں جانتا تھا کہ میں۔میں کیسے اس تک رسائی حاصل کروں۔ اور میں اسکے لئے دعا میں چلا گیا، اور خُداوند نے مجھ سے ملاقات کی۔ اور میں جانتا ہوں کہ، میرے...... میرے پاس یہ نہیں تھا، لیکن خُدا نے مجھے یہ دیا؛ اور اب یہ میرے پاس ہے۔ خُدا نے مجھے اسکا ٹھیک جواب دیا ہے، سمجھے، دیکھیں، اور میں۔میں جانتا ہوں یہ سچ ہے۔

(19) اور پس میں ابھی تک بالکل ٹھیک نہیں جانتا ہوں، لیکن ہوسکتا ہے، اتوار کو میں شاید بہنوں سے کہوں، کہ وہ اپنے آپکو اس میٹنگ سے الگ رکھیں، لیکن ابھی تک میں۔میں یہ نہیں جانتا ہوں۔ یہ آپ پر منحصر ہے اگر شادی شدہ خواتین اپنے شوہروں کے ساتھ آنا چاہیے تو آجائیں۔ اس۔اس میں کچھ خاص باتیں، سچائی کے بارے میں بتائی جائینگی، اور یہ کیسے...... اور ہم اس، خُداوند یوں فرماتا ہے کو ویسا ہی رکھنا چاہتے ہیں، جیسے یہ ہمیں ملا ہے۔ اور پھر آپکو معلوم ہو جائیگا کہ سچ کیا ہے۔ اور میں اس بات کیلئے خُدا پر بھروسہ کر رہا ہوں۔

(20) اور، اب، میں یہاں ایک دن، ریسٹورنٹ میں کھانا کھا رہا تھا، اور۔اور جیری اور باقی سب آپکو تلاش کر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا، کہا، ''بھئی، ہم......'' لڑکوں، میں سے کسی نے اوپر سے، کہا، بلکہ اس لڑکے نے کہا تھا، ''میں اس ہفتے بڑے اچھے طریقے سے آنے والا ہوں،'' کہا، ''اُنہیں ملیں...... ٹھیک، آنے والے دو ہفتوں میں۔'' کہا، ''کیونکہ اُنکی باسکٹ بال کی، ایک۔ایک میٹنگ ہے، یا کوئی اور ہے۔'' پھر، کہا اور بتایا، ''برنہم وہاں، عبادت کروانے جا رہا ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''میں تمام لوگوں کو کھانا کھلاونگا۔'' وہاں جانوروں کی چراہ گاہ کی طرف، ایک مقام ہے۔ اور وہ لوگ...... بہت اچھے ہیں۔

(21) اور میں آپ سب کو سراہتا ہوں ، کیونکہ وہ واقعی آپکی بڑائی کرتے ہیں اور آپکے بارے میں اچھی باتیں کرتے ہیں۔

(22) اور اُس رینچ ہاوس کا مینیجر ایک صُبح مجھے وہاں ملا۔ میں ایری زونا سے اڑھائی بجے، وہاں پہنچا تھا۔ اور اُس نے کہا،''بھائی برینہم ،آپ ٹھیک ہیں،'' کہا،''میں نے سنا ہے آپ ایک اور عبادت کرنے جارہے ہیں۔'' کہا،'' مجھے کچھ مزید مدد مل گئی ہے،'' اُس نے کہا۔ اور وہ بولا ،''میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں، کہ وہ لوگ جو وہاں سے آئے تھے؛'' کہا،''وہ واقعی اچھے لوگ تھے۔'' اب، مجھے آپ کے بارے میں بہت اچھا لگتا ہے، سمجھے۔

اسکے، علاوہ، میں محسوس کرتا ہوں کہ آپ میرے بچونکی طرح ہیں، اور میں- میں......بس، بچونکی طرح، سمجھتا ہوں۔ اور اسلیئے میں......دیکھیں کِڈ بکری کے بچے کیلیئے بھی استعمال ہوتا ہے، لیکن آپ بکری نہیں ہیں۔ بلکہ آپ تو میرے برّے ہیں۔ یہ کیسا ہے؟ آپ خُدا کے برّے ہیں اور میں آپکو اُسکی طرف سے کھانا کھلاتا ہوں۔ اور میرا ایمان ہے کہ- کہ......وہ یہ کام مجھے کرنے دیگا۔ ہم سفر میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

(23) اور اُن سات مہروں کے وقت سے، میں شادی اور طلاق پر بولنا چاہ رہا ہوں۔ آپ جانتے ہیں، کہ بھید-...... بلکہ سارے بھید ان میں کھل جاتے ہیں، بائبل کے سارے بھید، ان سات مہروں میں کھل جاتے ہیں۔ اور اب میں سوچ رہا ہوں، میں بوڑھا ہو رہا ہوں، اور میرا- میرا خیال ہے......کہ مجھے اسکی ٹیپ بنا لینی چاہیے، اگر میرے ساتھ کچھ ہو جاتا ہے، تو پھر کلیسیا کیلیئے یہ ایک عجوبہ ہوگا،'' حیرانگی ہوگی کہ اُس کے ذہن میں کیا تھا؟ اور اُس نے کیا کہا تھا؟'' اور یہ سارے عنوان جو بہت ہی مشکل لگتے ہیں؛ میرا خیال ہے، کہ......خُداوند کی مدد سے، میں یہ سب آپکو بتانے جا رہا ہوں۔ اور پھر- پھر اگر کچھ ہوتا ہے، اور اگر میں اُسکی آمد سے پہلے چلا جاتا ہوں، تو- تو پھر یہ ریکارڈنگ آپکے پاس ہوگی۔

(24) میرا خیال ہے ہماری کچھ نئی کتابیں آچکی ہیں۔ میں نے بہن ویل کو یہاں دیکھا ہے؛ مجھے نہیں معلوم ڈاکٹر یہاں ہے یا نہیں۔ بہن ویل، کیا وہ یہاں ہے؟ ہوسکتا ہے وہ عبادت میں ہو۔ میں

نے نہیں دیکھا ہے۔لیکن، اوہ، جی ہاں، وہ وہاں پیچھے موجود ہے۔اور بھائی ویل نے ایک کتاب لکھی ہے،اور وہ......میرا خیال ہے،اور میرا یقین ہے کہ آج اُنہوں نے کہا ہے، دو ہیں۔ بھائی ویل، کیا یہ ٹھیک ہے ،کیا آپکی دو ہیں ؟ دو کتابیں ہیں۔اب ، مجھے معلوم نہیں ہے ، میں......اسطرح سمجھتا ہوں، کہ ہر شخص کوایک کاپی ملے گی۔اسلئے میں......اگر آپ......میرا خیال ہے ایسا ہی ہے۔شاید میں اس میں غلط ہوں۔

(25) اوراب سات کلیسیائی زمانے پورے ہو چکے ہیں (بھائی ویل، کیا یہ درست ہے؟) اور اب چھپائی میں ہیں۔اور میں جانتا ہوں آپ اسے لیں گے، کیونکہ بہت سارے سوال جو آپکے دل میں ہیں اُنکے جواب اس کتاب میں ہیں۔اور پھر اسکے ٹھیک، بعد، آپ جانتے ہیں،ہم کوشش کررہے ہیں کہ سات مہروں کو کتابی شکل میں ،شائع کیا جائے ،تاکہ ہر کوئی کتابی شکل میں اسے پڑھ سکے کیونکہ-لوگ چاہتے ہیں، کہ اسکا مطالعہ کریں اور سمجھیں۔میرا خیال ہے جب یہ لکھی جائیگی ،تو یہ......

(26) پہلے،ہم نے اسے ٹیپ سے اتارا،اور جیسے فرمایا گیا اُسی طرح سے اسے لکھا۔آپ جانتے ہیں،پہلی بات یہ ہے کہ،آپ کسی پیغام کی منادی کرسکتے ہیں،اور پھر کتابی شکل میں لانا یہ دوسری بات ہے۔دیکھیں، جیسے میں کسی مضمون کو چھونے والا ہوں، جیسے میں کہتا ہوں، کیا آپ اسے سمجھ جائینگے، اور میں کہونگا،''اب، یہ سانپ کی نسل ہے،'' سمجھے۔

اب، دیکھیں، اگرکوئی کتاب کو لیتا ہے،اوراسے پڑھتا ہے،اور حیران ہوتا ہے،''یہ سانپ کی نسل کیا ہے؟'' دیکھیں؟ لوگ اسے سمجھ نہیں پائینگے۔اگر ایسا ہوجائے کہ وہ پریسٹن یا کسی اور ایسے مقام پر پہنچ جائیں،تو وہ- وہ سوچنے لگ جائینگے کہ ہم تو سمجھدار لوگ نہیں تھے۔

اسلئے میں نے بھائی ویل کولیا تاکہ وہ میری مدد کرے اور خیال کو، گرامر کے مطابق ترتیب دے۔ اور مجھے یقین ہے......کہ میری گرامر انکے لئے ایک بھید ہوگی، یہ کافی حد تک ٹھیک ہے۔پس...... بھائی ویل اس معاملے میں بہت اچھے ہیں،اسلئے وہ ایک طرح سے ایک......

(27) اور پھر، اس میں ،میرا خیال ہے ہمارے بیش قیمت بھائی نے کسی نہ کسی طرح، ایکسٹرا تحریک حاصل کی ہے،اور اُس نے بتایا ہے کہ وہ اپنی کچھ اور کتابیں، اس سے ہٹ کر، لکھنے جارہے

ہیں۔اور پس میرا خیال ہے،اُن میں سے ایک ،بیسویں صدی کا نبی ہے،اوردوسری، میرا خیال ہے، لودیکیہ کی کلیسیا ہے،یااسی طرح کی کوئی اور ہے۔

(28)اور بلی نے مجھے آج رات ، بتایا ہے ،اور میرا خیال ہے کوئی ہزار کا پیاں آج پہنچ چکی ہیں؛اورکوئی ٹیکساس سے انہیں لایا ہے۔اور پس ، وہ ، یہاں موجود ہونگی ۔اور وہ اسکا اعلان کرینگے، میرا خیال ہے، جیسے بھی وہ چاہیں گے۔میرا خیال ہے اُنہوں نے اسکی ذمہ داری لی ہے۔میں پُر یقین نہیں ہوں ۔اوراگر یہ موجود ہیں ،تو آ پکو مل جائینگی ، دیکھیں آپ ، انہیں مفت بھی ، حاصل کر سکتے ہیں۔اورہم امید کرتے ہیں آپ اس بات سے خوش ہیں۔اوراگرخوش ہیں،تو پیچھے بھائی ویل سے ہاتھ ملائیں اور بتائیں آپ اس کام کو کتنا سراہتے ہیں۔میں نے اسے خود، ابھی تک نہیں پڑھا ہے۔ اگر میں پڑھونگا ،تو ہوسکتا ہے میں اس بارے میں اپنا ذہن بدل لوں ،پس اگر مجھے وقت مل سکا تو، میں اس ہفتے انہیں پڑھنے کی کوشش کرونگا۔

(29)اب بدھ کی رات سے، باقائدہ کل رات سے ہماری میٹنگ کا آغاز ہوگا۔لیکن میرا خیال ہے،آپ کے درمیان ہوتے ہوئے ، میں-میں-میں اپنے گھر نہیں جاسکتا ہوں کیونکہ-کیونکہ میں جانتا ہوں آپ سب یہاں موجود ہیں۔میں......اسطرح،آپ جانتے ہیں، کہ آپ میں سے کچھ کے عزیز یہاں موجود ہیں،اورآ پکو معلوم ہے، کہ آپ اُنہیں گلی کے کونے تک دوڑتے ہوئے ملنے جاتے ہیں،آ پکو معلوم ہے۔اور-اور میں -میں سوچتا ہوں کہ میں جلدی جلدی جیفرسن ویل میں جاوں تاکہ-تاکہ آ پکو خوش آمدید کرسکوں۔اور پس پچھلے ہفتے میں لگ بھگ......

نہیں، میں معافی چاہتا ہوں ، بلکہ یہ تین ہفتے پہلے کی بات ہے، کہ میں گھر آیا تھا۔میں کوشش کر رہا تھا کہ......وہاں ایری زونا میں کچھ عبادات کروں،لیکن واپس آگیا تاکہ کچھ آرام کرسکوں۔اور میں شکار پر چلا گیا،اور میں-میں نے ایری زونا کا بڑا شیر مارلیا۔میں نے اُسے مارنے کیلئے بیس میل جنگل کے درختوں میں اُسے دوڑایا۔

(30) لیکن تب، میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا......کہ کیسے یہ باتیں ظاہر ہوتی ہیں،خُداوند نے ہمیں وہاں ایک چھوٹا سا مقام دیا تھا،اورکئی مہینے ہم وہاں ٹھہرے رہے،اور

بچے سکول جاتے رہے۔

میں چھوٹا بچہ تھا۔ میرا خیال ہے جمی پول آج رات یہاں ہے، اور شاید اُسکا باپ بڑا جم بھی، یہاں موجود ہے۔ ہم سکول میں اکھٹے پڑھتے تھے، اور مجھے یاد ہے کیسے ہم، چھوٹے چھوٹے بچے چیتھڑے پہنے وہاں بیٹھے ہوتے تھے، اور جوتے، ٹینس کے جوتے ہوتے تھے، اور پنجے باہر نکلے ہوتے تھے؛ اور ایک سے کاغذ مانگتے تھے، اور دوسرے سے پنسل۔

(31) میں اکثر شاعری لکھتا تھا۔ اور مسز وڈ، یہاں، آج دوپہر اسے ٹیپ پر، میری پرانی فورڈ کی طرح لانا چاہتی تھی، اور آپکو معلوم ہے، کہ- کہ یہ ایک اچھی بات ہے۔ اب، وہ کہتی ہیں، ''بھئی، آپ اسے مسٹر فورڈ کو بھیج دیں۔''

میں نے کہا، ''میرا خیال ہے، اس میں بہت سچائی ہے،'' اس کے فرنٹ میں کھڑ کھڑ ہے، اور گیر میں چکی ہے، اور سٹرینگ گیر چین کی پہیلی کی طرح ہے۔ لیکن میں......تو- تو ایک......لیکن میں نے، ہمیشہ ایک بات کی ہے کہ چاروں پہیوں کو پکڑیں، اور اتنا دھکا لگایں کہ یہ سٹارٹ ہو جائے اور پھر اس میں بیٹھ جائیں۔ میں نے کہا، ''اچھا ہوتا اگر میں اسے پہاڑی کی چڑھائی پر سٹارٹ کرتا، اور اُسے بہت آہستہ آہستہ کھنچتا، اور یہ کہتا 'میرا خیال ہے، میں کرسکتا ہوں، میرا خیال ہے میں کرسکتا ہوں، میرا خیال ہے، میں کرسکتا ہوں۔' پھر سٹارٹ کرلیتا، اور دوسری طرف، یہ کہتا 'میرا خیال ہے میں کرسکا، میرا خیال ہے میں کرسکا۔'''

اور پھر ایک کامیاب اجنبی کی طرح، ہم اس پہاڑ کو کھینچتے۔ اسلئے ہم......

(32) میں نے ایک چھوٹی سی شاعری، اسطرح لکھی۔ اور کہا......اب، ذرا سوچیں، میں اُسوقت بارہ برس کا تھا۔ کسی دن، وہاں کھڑا ہوا، اُس وادی کو دیکھ رہا تھا؛ اور سوچ رہا تھا، ''وہ شیر یہاں ڈین روم میں ایک دن ہوگا، اور کھڑکی میں سے دیکھ رہا تھا،'' وہ شیشے کی کھڑکی تھی۔ میں ایک چھوٹی نظم کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ میں واپس گیا، اور اسے اسطرح حاصل کرلیا۔ ذرا سوچیں خُدا کیسے کام کرتا ہے......

(33) کیا آپ لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا تحریک میں ہوتا ہے؟ [جماعت کہتی، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] خُدا گیت لکھتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا گیتوں میں

ہے؟[''آمین۔'']

پس یسُوع نے کہا۔ اُس نے پیچھے داوٗد کا حوالہ دیا، ''کیا تم نہیں جانتے داوٗد نے اپنے زبُوروں میں کیا کہا ہے؟ آپ دیکھیں، کیا ایسا نہیں ہے......''

(34) مصلوبیت پر نظر کریں۔ داوٗد نے اسے، بائیسویں زبور میں گایا ہے، ''اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ساری ہڈیاں گھل گئیں، وہ مجھے گھورتے ہیں۔ اُنہوں نے میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھید دیئے ہیں۔'' آپ جانتے ہیں، یہ ایک گیت تھا۔ زبور ایک-ایک گیت ہے۔

(35) اور اس شاعری میں، ذرا دیکھیں یہ کیسے ہوئی ہے۔ وہاں ایک، چھوٹا لڑکا مانگے ہوئے کاغذ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، میں نے کہا:

میں اکیلا ہوں، اوہ، میں وہاں دُور ساوتھ ویسٹ میں کتنا اکیلا ہوں،
وہاں پہاڑ کی ڈھال پر گہرا سائیہ پڑتا ہے۔
چاروں طرف چھائی ہوئی دُھند میں مَیں چھپے ہوئے بھیڑ یئے کو دیکھ سکتا ہوں؛
میں وہاں بڑی گھاس میں لوگوں کو شور مچاتے سن سکتا ہوں۔
اور میں کسی وادی میں شیر کا گرجنا سن سکتا ہوں،
وہاں دُور اریزونا کیٹی لینا کے پہاڑوں کی قطار میں۔

(36) چالیس سال بعد، میں ٹھیک اُسی وادی میں بیٹھا ہوا تھا، اور شیر میرے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا۔

او خُدایا، دریا پار کہیں وہ دیس موجود ہے، دوستو۔ یہ بس...... یہ بس وہیں کہیں موجود ہے۔ سمجھے؟ اس-اس کے بارے میں بہت کچھ بتایا گیا ہے۔ یہ ساری باتیں فرضی کہانی نہیں ہیں؛ بلکہ یہ ...... یہ سب حقیقت پر مبنی ہیں۔ یہ حقیقی ہیں۔ میں آج رات ان لوگوں کے ساتھ خوش ہوں، اور میں امید کرتا ہوں کے انکے ساتھ میں وہاں سدا زندہ رہونگا، اور وہاں کوئی بیماری، یا موت، یا کوئی جدائی نہیں ہوگی۔ اور پھر سفر ہمارے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھے گا۔

(37) اب دیکھیں، میرا خیال ہے کلام پڑھے بغیر کوئی بھی عبادت مکمل نہیں ہوسکتی ہے پس اسلیئے تھوڑا سا ہونا چاہیے......

بھائی نیول، میں تھوڑا سا یہاں چل کر آیا تھا۔ اور بلی نے کہا کہ آپ چاہتے ہیں کہ میں بولوں۔ کیا یہ سچ ہے، بھائی نیول؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''آمین۔ جی ہاں۔ یقیناً۔'' -ایڈیٹر۔] جتنا وقت مجھے دیا گیا ہے شاید میں اُس سے زیادہ لے لوں، لیکن مجھے- مجھے اس بارے میں اچھا محسوس ہوا۔ [''ٹھیک ہے، آمین! یقیناً لیں!'']

اسلیئے، اب، آپکے پاس گیت اور باقی باتیں موجود ہیں، آپ دیکھیں بھائی نیول آپ کب گانے جارہے ہیں، اور پھر ٹھیک، یہاں اوپر آجائیں اور گائیں۔ اور پھر دیکھیں پہلا آدھا گھنٹہ ابتدائی ہے، اور پھر ٹھیک سیدھا پیغام کی گہرائی میں چلیں گے اور دیکھیں گے کہ خُدا کیا کرتا ہے۔ اور میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں......

(38) میں - میں ایمان رکھتا ہوں ہمارے پاس سچائی ہے۔ میں اس سے مطمین ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں گندم، یقیناً ہے، اور چھلکا اُس سے الگ ہو رہا ہے۔ آپ جانتے ہیں۔ اور، دیکھیں، میں کل رات، اس پر ایک چھوٹی سی کہانی پیش کرنا چاہتا ہوں، تاکہ، دیکھیں کہ کیسے چھلکا گندم سے الگ ہو رہا ہے۔ دیکھیں گندم کو پکنے کیلیئے، بیٹے کی حضوری میں رہنا ہے۔ اور دوستو، اسی بات کیلیئے ہم یہاں موجود ہیں، بیٹے کی حضوری میں یہ لوگوں کا گروہ اُس وقت تک رہے، جب تک یہ مسیح کیلیئے پک نہ جائے، اور اُس کے میز کی روٹی نہ بن جائے۔ یہی ہے جو میں کرنا چاہتا ہوں۔

(39) اور اب نظم پڑھنے، اور باقی باتوں کے بعد، جب ہم کلام کی طرف بڑھتے ہیں، تو آئیں ہم دوبارہ دعا کرتے ہیں۔ پھر ہم عنوان پر آئینگے۔

(40) پیارے یسُوع، اب آج رات ہماری، ان چند الفاظ کیلیئے مدد کر، ہم اسکے لئے تیرا انتظار کرتے ہیں۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ تیرا فضل اور رحم ہمارے ساتھ رہیگا، اے خُداوند۔ اور ہمارے دلوں کو نرم کر دے؛ چھلکوں، جھاڑیوں، اور کانٹوں کو ہم سے دُور کر دے، ہونے دے اے خُدا کہ تیری روشنی اس کلام پر پڑے، خُداوند۔ اور ہماری عبادات ایسی عظیم ہوں کہ کوئی بھی شخص ہمارے درمیان

غیرنجات یافتہ نہ رہے، بلکہ سارے بچے خُدا کی بادشاہی میں آجائیں۔وہ جو پاک روح کے بپتسمے کے بغیر ہیں، کاش وہ اسے حاصل کرلیں، اے باپ۔کاش وہ سارے عظیم بھید جنہیں ہمیں اس زمانے میں جاننا ہے، وہ ہمارے سامنے آشکارا ہوجائیں، اے خُداوند؛ تاکہ ہم خُدا کی سادگی کو دیکھیں، اور یہ جان پائیں کہ ہمارا رویہ اور ہمارا عمل کیسا ہونا چاہیے، تاکہ اپنے آپکوٹھیک کریں اور اپنے بدن کے ممبرز کو کلام کی ترتیب میں لائیں، اور ہم جان سکیں کہ ان دنوں میں کیسے زندگی گزارنی ہے جبکہ خُداوند یسُوع آرہا ہے۔

(41) اے خُداوند، آج رات جبکہ میں تیرا کلام پڑھنے کو ہوں، تو مجھے، میری کم تعلیم کے ساتھ، اپنے کچھ الفاظ پڑھنے کے قابل بنادے، شاید کچھ کا تلفظ درست نہ ہو۔لیکن، اے خُداوند خُدا، تُو ہی بس اس میں سے سیاق وسباق نکال سکتا ہے۔بس تُو اکیلا یہ کرسکتا ہے۔کوئی انسان یہ۔یہ کبھی نہیں کرسکتا؛ یہ صرف تیرے ہاتھوں میں ہے، خُداوند۔اسلئے ہر رات، وہ باتیں آشکارا کر، جو تیرے کلام میں چھپی ہوئی ہیں، تاکہ ہم اچھے مسیحی بن سکیں اور اپنے زمانے کے مطابق جس میں ہم رہ رہے ہیں، مسیحیت کیلئے ایک نمونہ بن سکیں۔ہم خُداوند یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(42) اب، آپ میں سے، جنکے پاس بائبل ہے، میں چاہتا ہوں یوناہ کی کتاب نکالیں۔یہ ایک...... ہم یوناہ کے بارے میں بہت سی باتیں کرتے ہیں کہ وہ گمراہ ہوگیا تھا اور وغیرہ وغیرہ۔میں نے ہمیشہ یوناہ کو بیان کیا ہے۔میں نہیں مانتا یوناہ گمراہ ہوگیا تھا۔میں۔میں اس بات پر ایمان نہیں رکھتا ہوں۔میں بس یہ ایمان رکھتا ہوں کہ...... بلکہ ہم اکثر یہ بات، کہتے ہیں، ''وہ یوناہ ہی ہے۔'' لیکن اگر ہم دیکھیں...... بلکہ میں اسکے دوسرے پہلو پر، پہلے ہی بول چکا ہوں، اور اپنا خیال بیان کرچکا ہوں، کہ یوناہ، کے ساتھ کیا ہوا تھا۔

خداوند کا کلام یُوناہ بن امتی پر، نازل ہُوا،

کہ اُٹھ، اُس بڑے شہر، نینوہ کو جا، اور اُس کے خلاف مُنادی کر؛ کیونکہ اُن کی شرارت میرے حضُور پہنچی ہے۔

لیکن یُوناہ خُداوند کے حضُور سے ترسیس کو بھاگا، اور یافا میں پہنچا؛ اور وہاں اُسے

ترسیس کو جانے والا جہاز ملا: اور وہ کرایہ دے کر، اُس میں سوار ہُوا، تا کہ خُداوند کے حُضور سے ترسیس کو اہل جہاز کے ساتھ جائے۔

(43) کیا یہ دُکھی اختتام نہیں ہے؟ خُداوند کی حضوری سے بھاگنے والا ایک شخص، اور یہی میرا عنوان ہے۔

(44) اب، پہلی بات جو ہم اسکے بارے میں کرنا چاہتے ہیں۔ وہ یوناہ......کی وجہ ہے، بلکہ اصل وجہ کیا تھی، میرا خیال ہے اُس نے یہاں یہ بڑا قدم اُٹھایا تھا، کیونکہ وہ ایک یہودی تھا۔ اور اُس سے کہا گیا کہ وہ غیر قوم کے شہر میں جا کر، اُنکے خلاف منادی کرے؛ لیکن اُس نے سوچا وہ قبول نہیں کیا جائیگا۔ کیونکہ غیر قوم یہ سوچے گی، ''اس یہودی کو ہم سے کیا کام ہے؟'' لیکن، آپ یہاں دوسری بات پر، غور کریں، اور ہم اس عظیم بات کو یہاں دیکھیں، کہ خُدا فقط یہودیوں کا خُدا نہیں، بلکہ وہ غیر قوم کا بھی خُدا ہے۔ وہ سب لوگوں کا خُدا ہے۔

(45) اُس نے بس یہودیوں کو چُنا۔ یہودی خُدا کے چنے ہوئے لوگ تھے۔ وہ کسی خاص مقصد کیلئے چنے گئے تھے۔ اور مقصد یہ تھا، کہ اُنہیں شریعت دی جائے، اور وہ اُس پر قائم نہ رہ سکے۔ اور اسطرح اُس نے دکھایا، کہ وہ لوگ، شریعت پر قائم نہیں رہ سکے، اور وہ ایک-ایک-ایک راستبازی کا خُدا ہے۔ اور شریعت راستبازی کا تقاضا کرتی ہے، لیکن شریعت میں فضل نہیں تھا، کہ انسان کو بچایا جائے۔ شریعت کے وسیلے کوئی جرمانہ نہیں بھرا گیا تھا، بلکہ فضل کے وسیلے جرمانے کی ادائیگی کی گئی، ورنہ ہم شریعت کے ماتحت ہوتے۔

(46) اور یوناہ کو بلایا گیا، تا کہ اُس شہر میں جائے، اور دیکھیں، اُسکا شمار بائبل کے انبیا اصغر میں ہوتا ہے۔

اور یہاں ہم سب کیلئے ایک مثال موجود ہے۔ کیونکہ ہم میں سے ہر ایک، کسی نہ کسی چیز سے بھاگتا ہے۔ ہم پریشانیوں سے بھاگتے ہیں۔ ہم ذمہ داریوں سے بھاگتے ہیں۔ دیکھیں، ہم سب یہی کچھ کرتے ہیں۔ ہم، ہم، ہم لوگ کسی کا سامنا کرنے کی بجائے بھاگنے کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ دیکھیں، ہم بس......اپنے-اپنے-اپنے آپکو بھاگتا ہوا پاتے ہیں۔

کبھی کبھی تو ہم اپنے آپکو اپنے کام سے بھاگتا ہوا پاتے ہیں۔ہم یہ نہیں چاہتے،ہم کام کرنا نہیں چاہتے۔کچھ لوگوں کا خیال ہے بغیر کام کے وہ اپنی زندگی گزار سکتے ہیں۔لیکن، میرا خیال ہے، وہ سلیمان ہے جس نے کہا تھا کہ ہم چیونٹی کو دیکھ کر،اس بات کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

(47) آپکو معلوم ہے،ایک چھوٹی چیونٹی، مجھے بتاتی ہے کہ اگر(ہر) چیونٹی کام نہ کرے اور جمع نہ کرے،تو وہ چیونٹی جاڑے میں،کھانا نہیں کھا سکتی ہے۔اسلئے،ہرایک کو-کو کام کرنا چاہیے۔

(48) ہمارے پاس بہت سارے کام ہیں جو ہمیں کرنے ہیں،اور بہت ساری ذمہ داریاں ہیں جنکا ہمیں سامنا کرنا ہے۔ ہرایک کو کسی خاص ذمہ داری کا سامنا کرنا ہے۔

(49) جب آپ نے-جب آپ نے اپنی شادی کیلئے، بیوی، یا-یا،شوہر کا چناؤ کرنا ہے،تو-تو یہ آپکی ایک ذمہ داری ہے۔اور پھر آپکو یاد رکھنا چاہیے......آپکو ایک گھر بنانا ہے؛ایک خوبصورت اور اچھا گھر۔اور پھر، یاد رکھیں، ایک شادی شدہ عورت ہونے کے ناطے،آپکو اپنے بچونکی کی پرورش کی ذمہ داری کے بارے میں سوچنا ہے۔اور پھر آپکو اُن سلکی،خوبصورت دیواروں کے بارے میں سوچنا ہے، کہ ان سب پر چھوٹے چھوٹے ننھے گندے ہاتھ لگیں گے۔اور پھر آپکی ذمہ داری میں اپنے بچونکی تعلیم ہے۔اور آپکی ذمہ داری ہے کہ اُنکو کھلائیں اور کپڑے پہنائیں۔

(50) ہر چیز ایک ذمہ داری ہے۔اور جب ذمہ داریاں ہمارے سامنے آتی ہیں،تو اُن سے بچنا، بہت آسان ہے۔اور ہم دیکھتے ہیں،تمام آداب کے ساتھ شادی ایک ذمہ داری ہے۔

(51) کئی مرتبہ، یہاں تک، ہم دیکھتے ہیں...... یہ بات کہنے میں سخت ہے،لیکن سچ ہے،کئی بار، خادم، خُدا کے سچے کلام کی ذمہ داری لینے سے کتراتے ہیں خاص کر جب اُنہیں اسکا سامنا کرنا پڑتا ہے۔تو وہ اس ذمہ داری سے بھاگ جاتے ہیں۔جب ہم انسانوں کے سامنے خُدا کے کلام کی سچائی لائی جاتی ہے،تو ہم......ہم آخری سہارے تک واپس بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(52) میں وہاں اپنے چھوٹے بھتیجے سے بات کر رہا تھا۔وہ کیتھولک ہے،اور وہ......اور میں نے اُس لڑکے کو، کچھ سال پہلے یہاں، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا تھا،اور وہ ایک لڑکی کے چکر میں دوبارہ کیتھولک ہو گیا۔اور میں نے اُسکی ماں کا ہاتھ تھاما ہوا تھا جب وہ مر رہی تھی۔اُس نے مجھ سے،

آخری الفاظ کہے، ''میلون کی دیکھ بھال کرنا۔'' اور وہ خواب دیکھتا ہے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا...... ہر روز، ہر دن، پچھلے ہفتے، اُس نے خواب دیکھا تھا۔ کہا، ''میں آپکے چرچ میں آیا، انکل بل، اور آپ وہاں کھڑے منادی کر رہے تھے۔ اور میں توبہ کرنے کیلئے، دوڑا۔ اور میں جاگ گیا۔'' اُس نے کہا، ''میں- میں غلط رہا ہوں۔''

میں نے کہا، ''میلون، آپکو اسکی تعبیر بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمہارا مقام وہاں نیچے ہے جہاں سے تمہارا تعلق ہے۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔ سمجھے؟

(53) دیکھیں ذمہ داریوں کا سامنا کرنے کیلئے، کبھی کبھی، ہم چھپ جاتے ہیں اور بہت دُور نکل جاتے ہیں۔ ایک باپ، اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کیلئے، اپنے بچوں کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔ آپ ان چھوٹے بچے کے ساتھ، ایسا کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ لیکن ایک ماں باپ ہوتے ہوئے، آپ اپنے بچے کی پرورش کی ذمہ داریوں کا سامنا کرتے ہیں، کیونکہ بائبل کہتی ہے، ''وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے۔'' اور یہ آج بھی دنیا بھر میں ہر ایک ماہر نفسیات کی نظر میں اچھی بات ہے۔ خُدا کی یہ سچائی آج بھی قائم ہے۔ اور اگر اسکا استعمال کیا جاتا، تو ہمارے ہاں نوعمری کے جرائم اور برائی، اور اتنی غلاظت آج اس دنیا میں نہ ہوتی۔ لیکن خاندان کے یہ سُنہرے اصول، بہت پہلے گھروں سے ختم کر دیئے گئے ہیں، اور انہوں نے بچوں کو اُنکی مرضی پر چھوڑ دیا ہے۔

(54) لیکن جیسا میں نے، خادموں کیلئے کہا ہے، جب انکا سامنا سچائی سے ہوگا، تو یہ سچائی سے دُور بھاگ جائینگے۔ دیکھیں، انکے- انکے پاس...... دیکھیں جب انکا سامنا اس سے ہوتا ہے تو لگتا ہے یہ- یہ اسکا سامنا کرنا نہیں چاہتے ہیں۔

(55) کئی بار لوگ میرے پاس آ کر، کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، میں جانتا ہوں یہ سچ ہے، لیکن اگر میں اسے قبول کرلوں، تو وہ مجھے کلیسیا سے باہر نکال دینگے۔'' اسکا کیا مطلب ہے؟ اگر آپ اُنکی نہیں مانتے، تو وہ آپکو، وہاں سے باہر نکال دینگے۔ لیکن آپکو کبھی نہ کبھی، باہر نکلنا ہی ہے، سمجھے۔ پس دیکھیں آپکو اسکا سامنا کرنا پڑیگا، بجائے اسکے آپ اس سے بھاگیں اور کہیں، ''بھئی، میں وہاں جاونگا۔ میں واپس نہیں جاونگا۔'' واپس جانے سے، یقیناً، کچھ اور سننا پڑیگا۔

کلام میں سے تلاش کریں۔ یسُوع نے کہا، ''تُم کِتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ہو، کِیُونکہ سَمَجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زِندگی تمہیں مِلتی ہے، اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔'' لیکن ہم دیکھتے ہیں لوگ اسکا سامنا نہیں کر پائینگے۔

(56) خُدا کی حضوری میں، آنے کے بعد، دیکھیں جب خُدا وعدہ کرتا ہے، تو پھر خُدا اُس وعدے کا پابند ہوتا ہے۔ اور جب وہ وعدہ پورا کرتا ہے، تو پھر لوگ وقت کے پیغام کی پیروی کرنے کی ذمہ داری سے ڈرتے ہیں۔ اور یہ بات ہم ہر طرف دیکھتے ہیں۔

(57) لوتھرن کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کتنے لوتھر ڈرے تھے، لوگ لوتھرن سچائی کا سامنا کرنے سے ڈرے جو کہ راستبازی تھی؟ دیکھیں آپ نے اسکی کیا قیمت چکائی، ہوسکتا ہے اپنی زندگی، جب آپ نے باہر نکل کر یسُوع مسیح کا اقرار کیا تھا اور-اور ایک-ایک لوتھرن بن گئے تھے۔

(58) میتھوڈسٹ والوں کو دیکھیں، وہ کیسے تھے، وہ سب پوتر شور کرنے واے کہلاتے تھے۔ میرا خیال ہے آپکو یہ معلوم ہے۔ اور وہ روح میں آجاتے تھے، اور ہلتے جلتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کہ اُنہیں-اُنہیں ''جھٹکے لگتے ہیں۔'' وہ میتھ-......وہ، نہیں، وہ پنتیکاسٹل نہیں تھے؛ کافی عرصہ پہلے، میتھوڈسٹ ایسا کیا کرتے تھے۔ یہ ہلتے جلتے، اور جھٹکے کھاتے تھے، اور خُدا کی قوت سے گر جاتے تھے۔ اور لوگ انکے مُنہ پر پانی ڈالتے تھے، اور ہوا دیتے تھے، اور سوچتے تھے کہ یہ مر گئے ہیں۔ اور، دیکھیں، انکو پوتر شور کرنے والوں کا گروہ سمجھا جاتا تھا۔ دیکھیں یہ آپ تھے، اور آپ کے ماں باپ کو اسے قبول کرنا تھا، اور اس سچائی اور حقیقت کا سامنا کرنا تھا، یا پھر اس سے مُنہ موڑ لینا تھا۔

(59) اور آپ پنتی کاسٹلوں کو کیا ہو گیا ہے آپ نے تو روح کی نعمتیں حاصل کی ہیں، جب پاک روح کا بپتسمہ، غیر زبانوں کے ساتھ آیا، اور روح کی نعمتیں کلیسیا میں واپس آئیں؟ تو، کیوں میتھوڈسٹ والوں نے آپکو باہر نکال دیا، جبکہ اُنہوں نے یہ کیا تھا۔ لیکن آپکو اسکا سامنا کرنا تھا۔ یہ کچھ ایسا تھا جو آپ نے کرنا تھا۔

اُس مسلے کا کیا ہوا، جب وہ یسُوع مسیح کے نام میں، بپتسمے کے ساتھ آیا، اور آپ نے دیکھا یہ سچائی تھی؟ آپکو اسکا سامنا کرنا پڑیگا، یا اسکے بارے میں سوچنا پڑیگا۔

آپ اسکے ذمہ دار ہیں، بلکہ ہر کوئی ہے، اور آپکو ان باتوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ یہ سچ ہے۔

(60) اور جب آپ، ان دنوں میں، خُدا کے وعدے کی باتوں کو پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، تو پھر ہم اسکے ذمہ دار ہیں کہ اسکا سامنا کریں یا اسکا انکار کریں۔ آپ اس...... آپ اس معاملے میں غیر جانبدار نہیں رہ سکتے ہیں۔ آپکو اس بارے میں کچھ تو کرنا پڑیگا۔ میں کہتا ہوں...... کوئی تو قدم اُٹھانا پڑیگا۔

آپ چرچ کے دروازے سے اندر آ کر پھر ویسا شخص بنکر باہر نہیں جاسکتے ہیں۔ آپ جب بھی اندر یا باہر آیا جایا کرینگے، یا تو آپ خُدا کے قریب ہو جائینگے، یا پھر اُس سے دُور ہو جائینگے۔

(61) اوہ، لوگوں کیلئے یہ کتنا آسان ہے کہ ان باتوں سے بچیں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ ہم ان باتوں پر سوچیں جبکہ ہم کل رات سے باضابطہ اپنی عبادات کا آغاز کرنے کو ہیں، اور، میں چاہتا ہوں آپ دھیان دیں جب کوئی چیز سامنے آتی ہے، اگر آپ...... اگر آپ کے پاس اِس کے متعلق کوئی سوال ہے۔ اگر اس بارے میں کوئی سوال ہے، تو پھر اسکا جواب بھی ہے۔

(62) مثال کے طور پر، میں کہتا ہوں، کہ میں مغرب کی طرف جا رہا تھا، اور آپ نے مجھے اس طرف اشارہ کر دیا۔ خیر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ میں اپنے ٹارگٹ سے ہٹ جاتا ہوں، اور میں ...... کیونکہ شمالی مغرب میں ہوں۔ خیر، اگر کوئی مجھے اس طرف اشارہ کرے، اور میں اس طرف جاؤں؟ تو میں دوبارہ اپنے ٹارگٹ سے ہٹ جاونگا؛ میں جنوب مغرب میں گیا۔ خیر، اب تک سوال موجود ہے، کہ کونسی طرف مغرب موجود ہے، تو کہیں نہ کہیں اسکا براہِ راست جواب موجود ہے۔

اور جب بائبل کی سچائی کے بارے میں، ہمیں ان سوالوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو کہیں نہ کہیں اسکا درست جواب موجود ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کہیں تو موجود ہے۔

(63) اور جب ہم کچھ پیش کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو میرے خیال میں، اس سے بھاگنے اور یہ کہنے، کی بجائے ”اوہ، یہ حماقت ہے! میں اسکا یقین نہیں کرسکتا۔ میں اس پر ایمان نہیں رکھ سکتا،“ کیوں آپ بائبل لیکر نہیں بیٹھ جاتے، اور اسکا سامنا کرتے؟ اسکا مطالعہ کریں۔ آپ اب یہاں عبادت میں ہیں، اس پر غور کریں۔ اپنے آپکو، کلام کے ساتھ، پرکھیں۔ ایک ایک، لفظ کو پرکھیں۔ یہی

ایک طریقہ ہے جو سچائی بتاتا ہے۔اور بائبل پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک، سچ بتاتی ہے۔

(64) مسیح پوری بائبل کا مکاشفہ ہے۔اُس میں، مسیح میں، ساری معموری ہے۔بائبل کی ساری نبوتیں مسیح یسُوع میں غیر مشروط پوری ہوتی ہیں، ' کیونکہ وہ خُدا جسم میں ظاہر ہوا تھا۔

(65) اور دیکھیں، جب ہم ان باتوں کو دیکھتے ہیں، جب ہم آمنے سامنے ہوتے ہیں اور عبادت میں آتے ہیں، اور خُدا کی قوت کو چلتے پھرتے، اور مافوق الفطرت کام کرتے دیکھتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ ایسا ہوا ہے، اور بائبل میں ان کاموں کا وعدہ اس زمانے کیلیئے کیا گیا ہے؛ اور پھر جب ہم ان کاموں کو دیکھتے ہیں، تو پھر ہمارا سامنا ہماری ذمہ داری سے ہوتا ہے کہ ہم اسے قبول کریں، میرا مطلب، ہم لوگوں سے ہے۔

(66) دیکھیں، بہت سارے لوگ ہمدردی کرتے ہیں، اور بہت سارے لوگ کہتے ہیں یہ ٹھیک ہے۔لیکن ایسا نہیں-نہیں ہوتا ہے...... یہ وہ بات نہیں ہے جسکے لئے آپ ذمہ دار ہیں۔جیسا کہ میں نے کہا، کیا ہوا گر......

(67) اگر میں ایک جوان آدمی ہوتا، اور اپنی شادی کیلیئے، ایک بیوی کی تلاش کرتا؛ اور ایک لڑکی یہاں کھڑی ہوتی اور میری سوچ کے مطابق اس قابل ہوتی کہ میں اُسے اپنی بیوی بناتا۔کیونکہ، اخلاقی طور پر وہ ایک خوبصورت، ملکہ ہے، اور- اور اچھی شخصیت کی مالک ہے، اور ایک حقیقی مسیحی ہے، اور اُس میں وہ سب کچھ ہے، جو میں ایک اچھی بیوی کے بارے میں سوچ سکتا۔تو میرے کہنے سے کیا فرق پڑتا کہ وہ کتنی اچھی ہے، اور کتنی کامل ہے، وہ تب تک میری نہیں ہے جب تک میں اُسے قبول نہ کرلوں اور اپنی بیوی ہونے کیلیئے اُسکی ذمہ داری نہ اُٹھالوں۔

(68) اب بالکل یہی بات پیغام کے ساتھ ہے۔آپ کہہ سکتے ہیں،''یہ، وہ، اور باقی سب کچھ، ٹھیک ہے۔''اور کہہ سکتے ہیں،''مجھے اسکے ساتھ ہمدردی بھی ہے۔میرا ایمان ہے یہ سچ ہے۔''لیکن آپکو اسے قبول کرنا ہے؛ آپکو اسکا حصّہ بننا ہے، اور اسکو آپکا حصّہ بننا ہے۔پھر یہ آپ کا ہے......اور، آپ اسکے ہیں۔

(69) جب آپ اُس خاص عورت سے شادی کرتے ہیں جسے آپ نے چنا ہے، تو پھر آپ

-آپ ایک ہوتے ہیں۔

اوراسی طرح آپ مسیح کے ساتھ ایک ہوتے ہیں۔ جب آپ اُسکا ظہور دیکھتے ہیں، تو پھر حقیقت میں آپ اُسکا حصّہ بن جاتے ہیں، اور وہ آپکا حصّہ بن جاتا ہے۔ اور پھر، آپ ملکر، پیغام کا ایک حصّہ بن جاتے ہیں۔

(70) اوہ، کتنے تنظیمی جہاز ہم دیکھ رہے ہیں جو یوناہ کے زمانے کی طرح، ترسیس کی طرف جارہے ہیں، ان میں سے، تقریباً نوسو جہاز ہیں، جنھوں نے آسانی کا راستہ اپنالیا ہے۔ اور سچائی کا سامنا کرنا نہیں چاہتے ہیں۔

یوناہ غیر قوم والے لوگوں کا، سامنا کرنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ اس سخت پیغام کو وہاں لے جانا نہیں چاہتا تھا، ''اگر تم نے توبہ نہ کی، تو چالیس دن کے بعد تم ہلاک ہوجاوگے۔'' وہ اس سے نفرت کرتا تھا۔ اور اُس نے سوچا، ''اُن غیر قوم والوں کو، یہ بتانا مشکل ہے اور وہ میرے ساتھ کیا کرینگے۔'' اُسے اسکا سامنا کرنا تھا۔ سمجھے؟ لیکن اُس نے آسانی سے جہاز پکڑا اور ترسیس کا سفر کیا، جہاز کے نچلے کمرے میں جا کر سوگیا؛ اور آسان راستہ اپنایا۔

(71) لوگوں میں شہرت حاصل کرنے کا، یہ آسان طریقہ ہے۔ یہ بہت آسان راستہ ہے جس پر لوگ آپکو تھپکی دیتے ہیں اور کہتے ہیں آپ بڑے اچھے انسان ہیں، ''اور یہ ایسا یا ویسا ہے اور فلاں فلاں ہے،'' اور دنیا آپکو دیکھے گی۔ شہرت کے راستے پر جانا آسان ہے۔

لیکن جب-جب آپ نے کچھ الگ کام کرنا ہو، جب آپ اپنے اقرار پر قائم ہوں جسے آپ جانتے ہوں کہ یہ سچ ہے، تو پھر یہ وہ مقام ہے جو سخت ہے، اور پھر ٹھیک یہاں، رگڑائی ہوتی ہے۔

(72) اوہ، جیسے ہم وہ پرانا گیت اکثر گاتے ہیں:

جب ساگر شانت ہو، پھر کشتی چلانا کتنا آسان ہے،
اور یہواہ کے عظیم طاقتور ہتھیار پر بھروسہ رکھنا۔

لیکن، اوہ، لہروں کو اُٹھنے دو، اور-اور ہوا کو چلنے دو اور لہروں کو تھپڑ مارنے دو، پھر آپ کیا کرینگے؟

(73) ایک بار، میں نے آپکو بتایا تھا، کہ ایک خاتون نے اسطرح کہا تھا۔ گھوڑے اور بگھی کے

زمانے کی بات ہے، اُس نے کہا میں چرچ سے واپس آ رہی تھی، اور گھوڑا مجھے لیکر دوڑ گیا۔ کہا، ''پھر آپ کیا کر سکتے ہیں؟''

(74) کہا جاتا ہے، ''جب تک قطار سے نہیں ہٹا میں نے خُداوند پر بھروسہ کیا۔'' خیر، یہی وقت ہوتا ہے خُداوند پر بھروسہ کرنے کا، جب ہر ایک ...... ہر ایک قطار ٹوٹ جاتی ہے۔ آپ تب تک بھروسہ کرتے ہیں جب تک لائنیں ٹوٹ نہیں جاتی ہیں۔ جی ہاں۔

(75) اور پس ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے پاس جانے کے بہت سارے آسان راستے ہیں، جہاز ترسیس کو جا رہے ہیں، کیونکہ یہ آسان راستہ ہے، اور کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ آپکے پاس، ہر چیز ملسل آ رہی ہے؛ اور ہر کوئی آپکو پسند کرتا ہے۔ اور، ہر کوئی، آپکے ساتھ ہے......کوئی بھی آپ سے عدم اتفاق نہیں کرتا ہے؛ اور نہ آپ کسی سے عدم اتفاق کرتے ہیں۔ دیکھیں، اب کیا یہ برتن صاف کرنے والا کپڑا نہیں ہے! یہ درست ہے۔ جی ہاں، اوپر اُٹھیں اور پھڑ پھڑائیں! دیکھیں، کوئی بھی ہو، میں پروا نہیں کرتا آپ کون ہیں، اور کس لئے کھڑے ہیں......یقیناً، اچھی سوچ والے لوگ آپکے بارے میں سوچیں گے اگر آپ اپنے ایمان پر قائم رہیں گے اور سچ کو سچ کہیں گے۔ ٹھیک ہے۔ پروا مت کریں......

(76) آپ ایک عورت کو لیں، ہوسکتا ہے وہ اتنی پرکشش نہ ہو، لیکن جیسی بھی ہے؛ اُس عورت کو خاتونیت کے اصولوں پر قائم رہنے دیں، اور ایک عورت کی طرح قائم رہنے دیں؛ اور اگر ایک آدمی میں ذرا سا بھی آدمی کا اونس ہے، تو وہ اُس خاتون کو حاصل کریگا۔ یقیناً۔ ہم اُس-اُس چیز کو سراہتے ہیں جو کسی میں ہوتی ہے، اور لوگ اُسکا یقین کرتے ہیں کہ وہ سچائی ہے اور لوگ اُس چیز کیلئے وہ کھڑے ہوتے ہیں جو وہ سوچتے ہیں کہ ٹھیک ہے۔

(77) آج کتنے مسیحی ہیں، جو ڈھیلے ڈھالے، اور نرم ملائم اور وغیرہ وغیرہ ہیں، اور وہ سوچتے ہیں کہ کہیں جائیں، اور چرچ میں شامل ہو جائیں، اور اپنا نام رجسٹرڈ میں لکھوالیں، یا ایسا کوئی چھوٹا موٹا کام کریں، یا اوپر نیچے اچھل کود کریں، اور شور کریں، یا-یا اسی طرح کے کام کریں، اور اِسے وہ مسیحیت کہتے ہیں۔

مسیحیت ہر روز، ایک کُھردری زندگی ہے، جو اس دنیا میں...... خُدا کیلئے گزارنی ہے۔ یہ تو دل میں جلنے والی آگ ہے اور دل میں، خُدا کی محبت ہے، جو آپکو لوگوں کے سامنے پر جوش رکھتی ہے، اور مسیح کیلئے تبدیل کرتی جاتی ہے۔ یہ ذمہ داری ہے۔

(78) لیکن جس راستے پر دنیا چل رہی ہے وہ آسان ہے۔ بہاؤ کے ساتھ بہنا آسان ہے۔ وہاں دریا میں جا کر، اپنی کشتی میں بیٹھ جائیں۔ اپنا چپو لیں اور موجودہ حالات کے خلاف چلانا شروع کر دیں؛ آپ کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے، ورنہ مشکل ہو جائیگی۔ لیکن جب آپ اپنے چپو چلانا چھوڑ دیتے ہیں تو پھر دیکھیں کتنی تیزی سے آپ درخت کے پاس سے، گزر جاتے ہیں، پس دیکھیں آپ کہاں جا رہے ہیں!

جب ساری چیزیں آرام سے چل رہی ہوں، تو یاد رکھیں، آپ کسی بڑے- بڑے جھرنے کی، طرف جا رہے ہیں۔ آپ کسی آبشار کی طرف جا رہے ہیں، اور زیادہ وقت نہیں لگے گا کہ آپ اُس جھرنے سے گر جائینگے۔ دنیا کے ساتھ تیرنا، آسان ہے، لیکن دوسرے راستے پر آپ، چلنا نہیں چاہتے۔ نہیں، جناب۔ لیکن آپ کو-...... اپنی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔

(79) اب، آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور آپ یہ-...... آپ یہ سوچتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔

(80) اور جو ذمہ داری خُدا نے ہمیں اس زمانے کیلئے دی ہے، وہ پیغام کو پیش کرنا ہے! اور جیسے جیسے میں بوڑھا ہو رہا ہوں، میں جانتا ہوں میرے دن کم ہو رہے ہیں، اور میں محسوس کرتا ہوں میری ذمہ داری پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے جو میں نے کبھی محسوس کی تھی۔ قدم بڑھائیں، ہمیں یہ کرنا ہے! ہم جہاں کہیں بھی جائیں، ہمیں پیغام کو لیکر جانا، اور پیش کرنا ہے؛ اور- اور لوگوں کو بتانا ہے کہ یسُوع مسیح آ رہا ہے، اور وہ خُدا ہے اور وہ جلد آ رہا ہے۔ اب دیکھیں- دیکھیں دنیا میں کوئی اُمید نہیں رہی سوائے اسکے کہ خُداوند آ رہا ہے۔

(81) جب میں اُن دوستو کو پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں جب خُدا کا فرشتہ اترا تھا...... یہ لڑکے جو یہاں بیٹھے ہیں، میرا خیال ہے انہوں نے وہ مقام پا لیا ہے جہاں یہ واقع ہوا تھا۔ اور بس یاد رکھیں، اُس دن خُداوند نے بھائی وڈ سے کیا کہا تھا۔ جب وہ پہاڑ پر چڑھ رہا تھا۔ اور- اور وہ رو رہا تھا، کیونکہ اُسکی بیوی

بیمار تھی۔اور خُداوند نے فرمایا،''اُس پتھر کو لو اور اوپر ہوا میں پھینکو، اور کہو، خُداوند یوں فرماتا ہے۔''' اور میں نے یہ کیا۔اور بھائی وڈ یہاں بطور گواہ موجود ہے۔

(82) اور میں نے کہا،''بھائی وڈ، اب زیادہ دیر باقی نہیں ہے کہ آپ کچھ ہوتا ہوا دیکھیں گے۔'' اور اگلے دن، ہم سب اکٹھے، وہاں کھڑے تھے......اور آج رات ٹھیک وہ آدمی یہاں موجود ہیں۔

(83) وہاں ایک نوجوان مناد موجود تھا، وہ وہاں ایک......میں نے دھیان دیا......میں بس ایک رات پہلے اُس سے ملا تھا۔وہ ہمارے کیمپ میں تھا۔وہ ہمارے ساتھ آیا تھا۔اور اُس نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا،''بھائی برنہم، کیا آپ نے کبھی اسطرح کی، رویا دیکھی ہے؟''

(84) میں نے کہا،''جی ہاں، جناب۔لیکن میں یہاں اس سے الگ رہنے آیا ہوں، تا کہ تھوڑا سا آرام کرلوں۔'' اُس نے کہا......''اچھا ہے،'' میں نے کہا''میں-میں......بیشک، وہ مجھے ایسی چیزیں دکھاتا ہے۔'' اور میں نے کہا،''یہاں پہاڑ پر، سات فرشتے ظاہر ہوئے تھے۔''

اُس نے کہا،''جی ہاں، میں سمجھتا ہوں۔'' کہا،''آپ کی عبادات جو کیلیفورنیا میں ہوئیں تھیں میں اُنکے کفیلوں میں سے ایک تھا۔''

میں نے کہا،''اچھا، مجھے یہ جانکر یقیناً خوشی ہوئی ہے۔''

(85) اور میں نے وہاں کھڑے ہوئے، چاروں طرف دیکھا اور پھر میں نے وہاں ایک بھاری بھرکم ڈاکٹر کو اُسکی آنکھوں میں دیکھتے دیکھا، اور میں نے اُسے یہ کہتے سنا،''تم اپنی یہ آنکھ کھونے جا رہے ہو، کیونکہ اس میں الرجی ہے۔اور میں نے دوسال اسکا علاج کیا ہے، لیکن اب آپ اپنی آنکھ کھونے جا رہے ہیں۔''

میں نے کہا،''یہی سبب ہے کہ آپ نے مجھ سے پوچھا ہے، کیونکہ ایک دن آپکے ڈاکٹر نے کہا تھا آپ اپنی یہ آنکھ کھونے جا رہے ہیں۔''

اور اُس نے کہا،''یہ ٹھیک ہے،'' اور اُس نے گھوم کر چاروں طرف دیکھا۔

(86) اور میں نے دیکھا کہ اُس کی ماں نے اپنا لمبا موزہ اتارا اور اپنا پاؤں باہر نکالا، اور اُسکی ٹانگ کے نیچے اوپر، اور پنجوں کے درمیان ٹیومر لٹک رہا تھا؛ اور کہا،''اگر تمہاری ملاقات بھائی برنہم

سے ہو، تو اُسے دعا کیلئے کہنا۔‘‘

میں نے کہا،’’ تمہاری ماں نے اپنے ہاتھ سے......اپنا پاؤں اسطرح سے باہر نکالا، اور اُس نے کہا کہ اُس......اُسکے پنجوں کے درمیان اسطرح، چھوٹے - چھوٹے ٹیومر ہیں؛ اور کہا، ’بھائی برینہم دعا کریں۔‘‘‘

اُس نے کہا،’’بھائی برینہم، یہ سچ ہے۔‘‘

(87) میں نے پیچھے دیکھا۔ اور جب میں نے ایسا کیا، تو میں نے دیکھا کہ وہ وہاں کھڑا، مجھے اپنی روشن آنکھوں سے، اسطرح دیکھ رہا ہے۔ میں اُس سے اس برفباری میں ملا تھا؛ اور اُسکی آنکھیں کیمپ میں سب سے اچھی تھیں۔ خُداوند نے اُسے شفا دی اور اچھا کر دیا۔

(88) جب میں وہاں کھڑا ہوا تھا، تو خُداوند نے مجھے دکھایا، اور بتایا کہ کیا ہونے جا رہا ہے۔ ’’مغربی ساحل کی عدالت ہونے جا رہی ہے۔‘‘ اور اُس نے کہا،’’ وہاں جاؤ، اور آگ والے مقام کے پاس کھڑے ہو جاؤ۔‘‘

(89) اور میرے ہاتھ میں ایک بیلچہ تھا؛ اور میں چلتا ہوا وہاں گیا۔ اور بھائی روئے روبرسن کو، ہم سب یہاں جانتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے، وہ آج رات یہاں نہیں ہے؛ وہ ایری زونا میں ہے۔ وہ یہاں ٹرسٹیوں کا چیرمین ہے، اور میں جانتا ہوں وہ ایک تجربہ کار ہے۔ اور کچھ ہونے جا رہا تھا؛ اور ایک خوبصورت، صُبح تھی، اور صُبح کے تقریباً دس بجے ہوئے تھے۔ اور ہم میں دس، یا بارہ لڑکے، وہاں ٹینٹ اتار رہے تھے، اور سوروں کی کھال اتار رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ پس ہم......میں وہاں گیا، اور میں نے کہا،’’ روئے، جلدی سے، چھپ جاؤ۔ کچھ ہونے والا ہے۔‘‘ میں اس سے زیادہ نہیں بتا سکا۔ لیکن ٹھیک وقت پر میں وہاں پہنچا......

اور آسمان سے خُدا کا ایک بگولا نیچے اترا، اور، دھما کہ ہوا، اور پہاڑ ہل گئے، اور پہاڑ سرک گئے، اور اُنہیں دھاریوں میں کاٹ دیا گیا، اور میرے سر سے پانچ فٹ اوپر، درختوں کی چوٹیاں کاٹ ڈالیں، چٹانیں تڑک گئیں۔ اوپر ہوا میں گیا اور پھر واپس نیچے، ایک دوسرے بڑے بپتسمے کے ساتھ آیا، اور چٹانوں سے ٹکرایا، اور چٹانوں کو اسطرح گرا دیا۔ تین بار اسطرح کیا، اور پھر اوپر آسمان

پر چلا گیا۔

اور بھائی بنکز میرے پاس آیا، اور کہا،''یہ وہی بات ہے جو آپ نے کل کہی تھی؟''

میں نے کہا،''جی ہاں، جناب، یہ بالکل وہی بات ہے۔'' سمجھے؟

(90) اور پھر دو دن بعد، الاسکا، تقریباً، وہاں ڈوب گیا۔ اور مغربی کنارا اوپر نیچے ہو گیا اور گرجیں اور بجلیاں، اور باقی چیزیں رونما ہوئیں۔ اور کسی دن یہ پٹی سرکتی ہوئی سُمندر کے نیچے چلی جائیگی۔ یہ درست ہے۔ یہ کیا ہے؟ ہم خُداوند کی آمد کے وقت میں رہ رہے ہیں۔

(91) جب ہم ان ازم اور باقی چیزوں کو اُٹھتا ہوا دیکھتے ہیں، اور دیگر مختلف چیزوں کو دیکھتے ہیں، تو ہم جانتے ہیں ان سب کا کہیں نہ کہیں کوئی جواب موجود ہے۔

اور باہر کے ملکوں میں، لوگ اب غاروں اور دوسری جگہوں میں جا رہے ہیں،''اور سولہ مارچ کو،'' آپ نے اخبار میں پڑھا ہوگا کہتے ہیں،''خُداوند آ رہا ہے۔'' آپ جانتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔

یسُوع نے کہا ہے،''کوئی بھی انسان اُس وقت اور اُس گھڑی کو نہیں جانتا۔''

(92) جب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ باتیں، اور یہ چیزیں اسطرح پوری ہو رہی ہیں، تو پھر انکا کہیں تو ٹھیک جواب موجود ہے۔ کہیں تو سچائی موجود ہے۔ ایک، مشرق ہے؛ اور ایک، مغرب ہے؛ لیکن ایک، جنوب مشرق ہے، اور ایک شمالی مغرب ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن کہیں، تو کوئی ٹھیک جواب، اس مشکل کا ہے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(93) اس سے الگ ہو جائیں؟ ہم لوگوں کو بتائیں کہ ہم خُدا کے بیٹے کی آمد کی گھڑی میں رہ رہے ہیں۔ ہم اس پر- پر غور کرنا چاہتے ہیں اور (خُدا) ہر وقت، کام کرنے، اور انسان کو ٹھیک جواب دینے کیلئے تیار رہتا ہے۔

(94) ہمیشہ اسی طرح ہوا ہے۔ اور- اور انسان یہ کرتا ہے، کہ خُدا سے دور بھاگ جاتا ہے، یہ آدم کے وقت سے، باغ عدن سے چلا آ رہا ہے۔ جب آدم باغ عدن میں تھا، تو اُس کا وقت آیا کہ چناؤ کرے اور اپنی ذمہ داری سنبھالے، اور خُدا کے ساتھ چلے یا اپنی بیوی کے ساتھ چلے؟ اُسے یہ کرنا تھا- ...... یہ ذمہ داری اُس پر تھی، کہ- کہ وہ یہ کریں۔ یا تو اُسے وہ لینا تھا جو اُسکی بیوی نے کہا یا اُسے وہ

لینا تھا جو خُدا نے کہا تھا۔ اور جب اُس نے اپنی بیوی کے ساتھ جانے والا راستہ چن لیا، اور جیسے ہی اُس نے یہ کیا، وہ اپنی اصل حالت کو کھو بیٹھا۔ اور ساری دنیا کو موت کے حوالے کر دیا، اور جیسے ہی اُس نے اپنی ذمہ داری سنبھالی، اُس نے اپنی بیوی کی نئی روشنی کو تسلیم کر لیا، جو کہ متضاد تھی۔

او، خُدایا! اس پر سوچیں۔ خُدا نے اُنہیں بس آٹھ یا دس باتیں ماننے کیلئے دی تھیں۔ ''تُو اُس درخت کا پھل نہ کھانا۔'' اُنہیں بس اسی کی تابعداری کرنی تھی۔ اور دیکھیں بس اتنا سا کلام تھا، لیکن اُسے رد کر دیا۔

اب آدم کو فیصلہ کرنا تھا، ''کیا میں، وہ کرونگا جو میری بیوی نے کہا ہے، یا میں وہ کرونگا جو خُدا نے کہا ہے؟'' اور وہ اپنی کھلی آنکھوں کے ساتھ باہر نکل گیا۔ اُسے ذمہ داری لینی چاہیے تھی۔ اُس نے ساری دنیا کو موت کے حوالے کر دیا۔

(95) پھر دوسرا آدم آیا، جو کہ مسیح تھا، اُسکے جیسا کوئی بھی نہیں تھا! کیا کوئی کہہ سکتا ہے وہ خُدا نہیں تھا؟ اُسکے منفرد پن نے ثابت کیا کہ وہ خُدا تھا۔ کسی شخص نے اُس جیسی زندگی نہیں گزاری۔ وہ اپنی ہی بنائی ہوئی دنیا میں رہا۔ وہ گناہ آلودہ فطری انسان، کے دائرہ کار سے باہر پیدا ہوا۔ ہللّو یاہ! وہ خالق خود مخلوق بنکر مجسم ہو گیا۔

کون وہاں کھڑا ہو سکتا ہے جہاں وہ کھڑا تھا؟ کون اُسکی طرح باتیں کر سکتا ہے؟ کون اُس طرح بول سکتا ہے جیسے وہ بولا تھا؟ کون ایسے کام کر سکتا ہے جو اُس نے کیے تھے؟ اُسکی منفرد ہستی نے ثابت کیا کہ وہ خُدا تھا۔ کوئی نبی وہ نہیں کر سکا جو کچھ اُس نے کیا تھا؛ کون ہے جو مُردے کو قبر سے باہر بلا سکتا ہے، اور کون ہے جو آسمان کو بند کر سکتا ہے، یا جو وہ چاہے کر سکتا ہے۔ وہ خُدا تھا۔ کون اُسکی جگہ کھڑا ہو سکتا ہے؟ کون؟ کون ویسا ہو سکتا ہے وہ کامل، اور لافانی خُدا تھا، جو مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا!

(96) اُسکا موازنہ کسی سے نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنی بنائی ہوئی دنیا میں رہا۔ کوئی انسان اُس کی طرح کبھی نہیں بولا۔ وہ جب ہلکا سا مُنہ کھولتا تھا، اور جو کچھ بھی ہوتا تھا، وہ کسی بھی انسان سے مختلف ہوتا تھا۔ کوئی کہتا ہے وہ ایک عام انسان تھا؛ مجھے اسکی پروا نہیں۔ وہ خُدا تھا۔ وہ یہی کچھ تھا۔ کیونکہ، کوئی انسان کبھی اُسکی طرح نہیں بولا، اور کوئی انسان کبھی اُسکی طرح نہیں بول سکتا ہے، کیونکہ وہ زندہ کلام تھا

جومجسم ہوا تھا، وہ خُدا کی معموری کا ظہور تھا۔

(97) میں یہ بات شامل کرونگا، کہ اُن نبیوں کے پاس اُنکا پیغام موجود تھا۔تب اُنکے پاس اُنکا پیغام تھا؛ اوراب انکے پاس انکا پیغام ہے۔لیکن وہاں الوہیت کی ساری معموری مجسم ہوئی تھی۔وہ ایک منفرد تھا، اور وہی اکیلا تھا جسے اس چیز کا سامنا کرنا تھا۔اپنی اُس عظیم قوت کیساتھ جواُسکے پاس تھی، اور یقیناً وہ اس دنیا کا بادشاہ بن سکتا تھا۔وہ ایک دن بنے گا؛ لیکن وہ، اب بھی، اپنے مقدسوں کیلیئے بادشاہ ہے۔

(98) وہ وہاں کھڑا تھا۔وہ کیسا غریب شخص تھا، جسکے پاس سر دھرنے کیلیئے جگہ نہ تھی؛ لیکن وہ یہاں تک جانتا تھا کہ کس مچھلی کے مُنہ میں سکہ ہے؟ وہ، کیسا آدمی تھا جس نے پانی کے مٹکوں کو مے میں بدل دیا، لیکن اُسکے سر رکھنے کیلیئے بھی جگہ نہ تھی؟ اُسے اُن ذمہ داریوں کا سامنا کرنا تھا جواُسکے ہاتھ میں سونپی گئیں تھیں۔وہ کیسا آدمی تھا جس نے چار دن کے، گلے سڑے مُردے کوقبر سے زندہ کردیا؟

کیا وہ اپنے آپکونہیں بچاسکتا تھا؟ یقیناً، بچاسکتا تھا؛ اگر وہ ایسا کرتا، تو پھر ہمیں نہ بچا پاتا۔اُس نے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا تھا، اور کلام کی تابعداری اُسکی ذمہ داری تھی! دیکھیں، آدم کی نافرمانی، یہ وہ آسان راستہ تھا، جو- جوترسیس کو جاتا تھا۔لیکن یسُوع نے نینوہ، یعنی غیر قوم کے راستے کو لیا، تاکہ اپنے لئے دلہن حاصل کرے۔میں خوش ہوں کہ اُس نے، آج رات یہ کیا ہے۔ہمیں سچ کا سامنا کرنا چاہیے، کیونکہ ہم اُسکے ہیں، دنیا سے دُور ہوجائیں۔آمین!

(99) ہر شخص کواسکا سامنا کرنا ہے، اور خُدا کے سامنے یہ آپکی ذمہ داری ہے۔ہم تھوڑی دیر کیلیئے، نوح کی، مثال لیتے ہیں۔وہ تھا۔نوح، موسیٰ، ایلیاہ، اور باقی سب جو- جواپنے زمانے میں تھے، اُنہیں ذمہ داری کا سامنا کرنا پڑا۔اوراُنہیں یہ کام کرنا پڑا، اور یہی سبب تھا کہ اُنکواُنکے اپنے وقت پر بھیجا گیا۔

(100) نوح کواُسکے سائنسی زمانے کے ساتھ دیکھیں، کیسے اُسکو غیر سائنسی چیز کے ساتھ سامنا کرنا پڑا۔کیونکہ، وہاں ایک-ایک-ایک سبب بھی موجود نہیں تھا کہ کیسے غیر سائنسی کام ہوسکتا ہے...... دیکھیں، اور، یہ- یہ غیر سائنسی تھا۔کیونکہ، اُنہوں نے کہا آسمان سے بارش ہونے والی ہے۔اُنکے ہاں

بارش کا ایک قطرہ بھی کبھی آسمان سے نہیں برسا تھا۔اب، نوح کو اسکا سامنا کرنا تھا۔خُدا نے کہا تھا بارش ہونے والی ہے۔اور پھر اُس نے......

(101) اور ایمان بغیر عمل کے مُردہ ہے؛ اگر آپ کہتے ہیں،''میں اس پر ایمان رکھتا ہوں،'' اور عمل نہیں کرتے ہیں۔جیسے کہ پیغام، اگر آپ کہتے ہیں،''میں اس پر ایمان رکھتا ہوں،'' اور عمل نہیں کرتے ہیں، تو یہ آپکا کیا بھلا کرسکتا ہے؟ سمجھے؟ نوح اپنے ہتھوڑے کے ساتھ کشتی بنانے چلا گیا، تا کہ وہ بات ثابت کرے جسکے بارے میں وہ بات کرر ہا تھا۔یہی کچھ، ہمیں بھی کرنا ہے۔ہمیں کام کرکے، اپنے ایمان کو، اپنے اعمال کے وسیلے ثابت کرنا ہے۔ ہمارے کام ہمارے ایمان کو ثابت کرتے ہیں۔

(102) موسیٰ نے اسی طرح کیا، اور ایلیاہ نے بھی اسی طرح کیا۔ ہر نبی نے اپنے زمانے میں کھڑے ہوکر اپنی ذمہ داری کا سامنا کیا۔لیکن بہت سارے لوگ یوناہ کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھاگ گیا تھا؛ باقی نہیں بھاگے تھے۔

(103) غور کریں،''اسکے خلاف چلائیں۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ بات ہے۔ یہ ایک عنوان ہے،''اسکے خلاف چلائیں۔'' یہ جانچ کا حصّہ ہے۔

ذرا وہاں جائیں اور اُن ساتھیوں کو بتائیں،''کہیں، میں بھی آپکے ساتھ شامل ہونے آ گیا ہوں۔آپ جانتے ہیں، میں ایمان رکھونگا اور بتاونگا کہ میں کیا کرونگا۔میرے پاس یہاں ایک چھوٹی سی چیز ہے اور میں ایمان رکھتا ہوں میں یہ بنا سکتا ہوں......آئیں ہم اکھٹے ہو جائیں، اور یہ، وہ، اور باقی سب کچھ کریں۔''

اور، ایسا تھا،''اسکے خلاف چلائیں،'' اور آپکو کسی چیز کے خلاف چلانا پڑتا ہے۔اب، اُسے ہر اُس چیز کے خلاف چلانا تھا جو متضاد تھی؛ شہر کے خلاف چلانا تھا، اُنکے اعمال کے خلاف چلانا تھا، اُنکے چرچ کے خلاف چلانا تھا، اُنکے نبیوں کے خلاف چلانا تھا، اُنکے کاہنوں کے خلاف چلانا تھا، اُنکے خادموں کے خلاف چلانا تھا۔''ساری باتوں کے خلاف، چلانا تھا! اسکے خلاف چلائیں!''

(104) نوح اپنے زمانے کے خلاف چلایا۔یقیناً، وہ اپنے زمانے کے ہر چیز کے خلاف چلایا، اُس نے ایسا کیا۔

یقیناً موسیٰ بھی اپنے-اپنے زمانے کے؛ لوگوں، کاہنوں، اور وغیرہ وغیرہ کے خلاف چلایا۔وہ بیابان کے سارے راستے میں چِلاتا رہا۔اور ہر موڑ پر، وہ مسلسل لوگوں پر، چِلاتا رہا۔

ایلیاہ اپنے زمانے میں بہت نامقبول تھا، کیونکہ وہ اپنے زمانے پر چِلایا تھا۔یقیناً چِلایا تھا۔

(105) یوحنا اصطباغی اپنے زمانے میں بہت نامقبول تھا۔وہ اپنے زمانے کے خلاف چِلایا۔ اُس نے بادشاہ سے کہا، جو-جو کہ اُس دیس کی-کی طاقت تھا؛ اور-اُس نے، اپنے بھائی کی بیوی سے بیاہ کیا ہوا تھا۔یوحنا کو ایک دن، شادی اور طلاق پر منادی کرنی پڑی۔پس وہ اسکے خلاف چِلایا، اُس نے کہا، ''شرعی طور پر تُو اسے نہیں رکھ سکتا ہے۔'' اُسے اسکی قیمت چکانی پڑی، اور بعد میں، اُسکا سر قلم کر دیا گیا، لیکن وہ چِلایا اور اپنے مقام پر کھڑا رہا۔

اُس نے کبھی بھی ترسیس کیلئے جہاز نہ پکڑا، اور کہا، ''ٹھیک ہے، ہیرودیس، میں تیرے ساتھ متفق ہوں۔یہ ٹھیک بات ہے۔اگر آپکو لگتا ہے کہ یہ عورت اچھی ہے اور آپکی اچھی بیوی بن سکتی ہے، تو اپنا لیں۔'' اوہ، رحم ہو۔اس برتن صاف کرنے والے کپڑے کو، آپ دیکھیں، جی ہاں، یہ بہت چھوٹی چیز ہے......دیکھیں، اس کی کوئی قدر نہیں ہے لیکن گندی پلیٹیں اس سے صاف کی جاتی ہیں۔

(106) لیکن، غور کریں، یوحنا ایسا نہیں تھا۔اُس نے سیدھا اسکا سامنا کیا۔اُس نے کہا، ''قانونی طور پر تُو اسے نہیں رکھ سکتا۔'' جی ہاں، جناب۔وہ اسکے خلاف کھڑا ہو گیا۔

(107) ایسے لوگ کبھی نہیں بھاگے۔یوحنا نہیں بھاگا۔اُنہوں نے کھڑے ہو کر حقیقت کا سامنا کیا۔یوناہ کی طرح، موسیٰ نے بھی ایک بار، بھاگنے کی کوشش کی تھی، لیکن خُدا اُسے واپس لے آیا۔کچھ اور نے بھی بھاگنے کی کوشش کی؛ اُنہوں نے آغاز کیا......

لیکن، دیکھیں، اگر خُدا نے آپکو بلایا ہے، اور آپ پُر یقین ہیں کہ خُدا مسیح میں ہے، پھر کوئی چیز آپکو واپس نہیں پھیر سکتی۔کوئی چیز یوناہ کو نہیں پھیر سکی تھی۔نہیں، جناب۔

(108) بزرگ عاموس، چِلا اُٹھا، اور کہا، ''شیر گرجا ہے، کون نہ ڈرے گا؟ اور خُدا بولا ہے، کون نبوت نہ کریگا؟'' جب آپ خُدا کو بولتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ فلاں فلاں بات ہوگی، اور وہ ہوتی ہے، تو کون ہے جو نبوت نہ کریگا؟

(109) جب شیر گرجتا ہے، تو ہر کوئی ڈرتا ہے، جی ہاں، جناب، اگر آپ نے کبھی جنگل میں ایک گرج سنی ہے۔ آپ تو یہاں پنجروں میں، ان پالتو شیروں کی میوں میوں سنتے ہیں، لیکن ایک بار، آپ انکی اصل گرج جنگل میں سنیں۔ چھوٹی موٹی چٹانیں، پانچ سو گز کے فاصلے سے گرجاتی ہیں۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ یہ گرج پھیپھڑوں سے آتی ہے یا کہاں سے آتی ہے۔ وہ اپنا سر نیچے کرلیتا ہے، اور اپنے بالوں کو کھڑا کرلیتا ہے؛ میں نے ایسی آواز کبھی نہیں سنی ...... دیکھیں جب- جب وہ اپنے پھیپھڑوں سے بڑی گرج کی آواز نکالتا ہے، تو لگتا ہے جیسے کوئی توپ جارہی ہے۔ کون نہ ڈریگا؟

لوگ کہتے ہیں، اگر شیر آپکو ہلاک کردے، تو یہ تکلیف دہ موت نہیں ہے۔ کیونکہ وہ آپ پر حملہ کرنے سے پہلے آپکو ڈرا کر ماردیتا ہے۔ دیکھیں، آپ اس پر غور نہیں کرتے ہیں۔ وہ آپکو خطرناک گرج سے ڈراتا ہے، اور پل بھر میں آپ پر حملہ کردیتا ہے۔

(110) اُس نے کہا، ''شیر گرجا ہے، کون نہ ڈریگا؟ اور خُدا بولا ہے، کون نبوت نہ کریگا؟'' جب آپ دیکھتے ہیں کہ خُدا کچھ کررہا ہے، تو آپ کہتے ہیں......'' میں نبی نہیں ہوں ......'' یوناہ نے کہا ......'' میں نبی نہیں ہوں، اور نہ نبی کا بیٹا ہوں۔ لیکن خُدا بولا ہے، کون نبوت نہ کریگا؟''

(111) میں نبی نہیں ہوسکتا، میں یہ، وہ، یا کوئی اور نہیں ہوسکتا ہوں۔ جب میں دیکھتا ہوں خُدا کچھ کررہا ہے، اور یہ بات کلام میں موجود ہے، اور اُس نے اسکا وعدہ کیا ہے، تو پھر کون خاموشی سے بیٹھ سکتا ہے؟ یقیناً، اُس نے یہ کیا ہے۔

(112) ہم رسومات کے پیچھے نہیں چھپ سکتے ہیں اور نہ ہی ان رفاقتوں کے پیچھے، اور نہ ہی- ہی ترسیس میں چھپ سکتے ہیں۔ ہم انکی رفاقتوں میں جانا نہیں چاہتے ہیں۔

(113) لیکن بہت سارے، آدم کی طرح، کام کرتے ہیں، کسی متبادل طریقے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ کوئی حل نکالا جائے، اور- اور خُدا کا سامنا کرنے کیلئے، کوئی متبادل چیز بناتے ہیں۔ اپنی غلطی جاننے کے بعد، اُنہوں نے سچائی کا سامنا کیا، لیکن پھر بھی وہ اپنی بیوی کے ساتھ چلا گیا اور وہی کیا جس سے منع کیا گیا تھا۔ وہ کسی نہ کسی طرح، آگے بڑھا اور ٹھیک وہی کچھ کیا۔ اور اسکے بعد اُس نے اپنے آپکو ننگا پایا، جبکہ آدم اور حوا، دونوں، باغِ عدن میں تھے۔ اُنکی آنکھیں کھل گئیں۔ پھر، وہ اچھائی اور

بُرائی کو جان گئے۔اور پھر آدم نے کوئی متبادل چیز تلاش کرنے کی کوشش کی ،تا کہ اپنے آپکو اُس چیز سے ڈھانپ سکے۔

اب دیکھیں ،آج ہم بھی اسی طرح کررہے ہیں ،بہانہ ڈھونڈتے ،اور کہتے ہیں ،''بھئی ،میں آپکو بتاتا ہوں ،اگر یہ ایسے ہوتا ،یا وہ ایسے ہوتا۔''یا''،اگر،اگر،اگر،''بس یہ ہے......دیکھیں؟لیکن آپکو اسکا سامنا کرنا پڑیگا۔ چاہے ٹھیک ہو یا چاہے غلط ہو۔اور اگر یہ ٹھیک بات ہے ،تو اسے تھام لیں۔اگر یہ غلط بات ہے،تو اسے چھوڑ دیں۔بس یہ کریں۔حاصل کریں......تلاش کریں کہ ٹھیک کیا ہے۔آپکو زیادہ دیر انتظار کرنا نہیں چاہیے۔آئیں تلاش کرتے ہیں کہ سچائی کیا ہے اور جو سچ ہے،اُسکے ساتھ کھڑے ہوجائیں۔ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔

(114) اب،آج ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے لوگ کچھ اسطرح کے ہیں......یا اس طرح لگتا ہے کہ چر چز سے سنجیدگی ختم ہوچکی ہے۔میں......اس میں......

(115) ہم اپنی ایک بیش قیمت بہن کے گھر میں رہ رہے ہیں جو اس چرچ کی ہے۔ہوسکتا ہے وہ آج رات یہیں موجود ہو۔اور وہ لوگوں کو گھر......کرائے پر دیتی ہے۔اور وہ اس جگہ کے بارے میں ہمارے ساتھ بہت اچھی ہے،تا کہ ہم اس مقام پر ٹھہریں۔اور پس میں اُسکا نام لینا چاہتا ہوں،لیکن وہ یہ نہیں چاہتی ہے۔اور وہ ہمارے لئے بہت اچھی ہے ،دیکھیں، ورنہ ہم اُسکا ذکر یہاں – یہاں نہ کرتے۔لیکن وہ بہت، بہت ہی پیاری خاتون ہے۔اور اُس گھر میں، ایک طرف ایک ٹیلیویژن پڑا تھا۔ہمیں وہاں،دوڈوپلیکس ملے۔

میرا بڑا خاندان ہے، اور بہت سارے نوجوان ہیں، اور ہم......اور آپ –آپ جانتے ہیں، اُنہیں وہاں بہت سارے پلنگ چاہیے تھے،کافی تعداد میں۔اور ہر چیز وہاں لگی تھی،آپکو بس چل کر وہاں جانا تھا،اور اندر باہر آنا جانا تھا۔

(116) اور اُن کے ہاں ٹیلی ویژن تھا۔اور اُس ٹیلی ویژن پر،اتوار کی صُبح ،گیت آرہے تھے، اور بچے دیکھ رہے تھے۔اور،آپ جانتے ہیں، یہ –یہ آپکو شرمندہ کردیتے؛اگر کہیں کوئی حقیقی مسیحیت نہ ہوتی جس پر آپ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ نہ کہہ سکتے کہ اصل مسیحیت تو یہ ہے۔کیونکہ، ایسا لگتا ہے کہ ساری

سنجیدگی مسیحیت سے جا چکی ہے۔ کیوں، کیوں، یہ کیوں نہیں ویسے لگتے ...... کیوں، ایسی بُری حالت ہے، اور یہ یہاں، اپنے ہاتھوں سے ایک دوسرے سے لڑتے ہیں، اور پھر گیت گانے کی اور باقی کاموں کی بھی کوشش کرتے ہیں؛ اور ایسے لطیفے سناتے ہیں، اور باتیں کرتے ہیں، جو شاید ملاح بھی نہ سناتے ہوں، اور چھوٹے بچے یہ جاری رکھتے ہیں۔ آپ دیکھیں، لگتا ہے کہ-کہ-کہ مسیحیت اپنی پاکیزگی کھو چکی ہے۔

(117) اب، میں چرچ جاتا ہوں اور-اور دیکھتا ہوں کہ پاسٹر کھڑا ہوتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ-کہ ہم ایک-ایک تیراکی کا پروگرام کرنے جا رہے ہیں۔ اور تمام عورتیں نہانے والے کپڑے پہن کر، وہاں جا رہی ہیں۔ اور ان خواتین میں، تیراکی کے؛ مقابلے ہونگے۔ اور یہ ایک-ایک قسم کی دعوت پر جا رہی ہیں، اور بہت ساری مرغیاں فرائی کی-کی جائینگی، اور بنگو کھیلی جائیگی، اور-اور باقی سب اسطرح کے کام کیے جائینگے۔ میرے مطابق، مسیحیت کی اصل سنجیدگی ختم ہو چکی ہے؛ بس یہ کسی بھی چیز سے تعلق رکھ سکتے ہیں۔

(118) میں نے، یہاں آتے ہوئے، دیکھا ہے، اور آپ جانتے ہیں ......اور ہم دیکھتے ہیں، ہماری زیادہ تر بہنیں، اس سرد دیس میں مختصر لباس میں ملبوس ہوتی ہیں، جبکہ اتنے چھوٹے کپڑے تو گرم ملکوں میں بھی پہنے نہیں جاتے ہیں۔ دیکھیں، یہ سچ ہے۔ باہر جو واقعی گرم دیس ہیں، وہاں بھی ایسے کپڑے پہنے نہیں جاتے ہیں۔ لیکن یہاں، جہاں-جہاں سردی ہے، یہ-یہ پہنتی ہیں۔ اور، دیکھیں، یہ محسوس نہیں کرتی ہیں کہ یہ شیطان کا کام ہے۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، اگر یہ مناسب ہوتا، اگر یہ انکے لئے مددگار ہوتا، تو یہ مختلف ہوتا۔ آدمی ہوتے ہوئے، میرا خیال ہے یہ آدمی کیلئے ایک بیماری ہے، لیکن-لیکن-آپ-آپ مرد پر کوئی دھیان نہیں دیتے ہیں۔ دیکھیں، عورت، کا-کا بدن پاک ہے، اور اِسے اسکا خیال رکھنا چاہیے۔ اور پرانوں کو دیکھیں......

(119) آپ آج کے لوگوں کو، دیکھیں۔ دو روحیں ہیں۔ اُن میں سے ایک پاک روح ہے؛ اور دوسری ناپاک روح ہے، اور ایک کے وسیلے حکمرانی کی جاتی ہے۔ اور دونوں مذہبی ہیں۔ اب دیکھیں، جی ہاں، یہ ایک عجیب حصّہ ہے، لیکن دونوں مذہبی ہیں۔ جیسے عیسو اور یعقوب، دونوں مذہبی تھے: جیسے

ہابل اور قائن ، دونوں مذہبی تھے ؛ جیسے یہوداہ اور یسُوع ، دونوں مذہبی تھے ۔اور آج ہم دیکھتے ہیں ، دونوں حصّے ، مذہبی ہیں ۔ دیکھیں ، ایک جیسی روح ہے ۔لوگ مرتے ہیں ،لیکن روح نہیں مرتی ہے ۔ یہ دونوں ، مذہبی آگے بڑھتے ہیں ۔

ان میں سے ایک پاک روح کے ماتحت ہوتا ہے ،اور ایسی زندگی جتیا ہے جیسی جینی چاہیے ،اور ایمانداری اور خُدا پرستی سے چلتا ہے ۔ایسے لوگ آپ سے ایک پیسہ بھی نہیں لوٹیں گے ،اور یہ ۔ یہ ہر کام ایمانداری سے کریں گے ،تاکہ آپکی کچھ مدد کرسکیں ۔اور دوسروں کیلئے...... یہ جتنا بھی اچھا کر سکتے ہیں یہ کرینگے ۔

اور دوسری طرف ، ہم اسکا الٹ دیکھتے ہیں ۔لیکن ، پھر بھی ، دونوں ، مذہبی روحیں ہیں ؛ ایک ، پاک روح ہے ؛ اور دوسری ، ناپاک روح ہے ۔اور اگر آپ اس پر دھیان دیں ،تو یہ ،اپنے لئے ، مذہبی ہونے کا دعویٰ کریں گے ،لیکن آپکا مذاق اڑائیں گے اور آپکو پوتر شور کرنے والا کہیں گے ۔اور جو بھی یہ کہہ سکتے ہیں کہیں گے ۔

(120) یہ ،خُدا کے نہ بدلنے والے کلام کو ۔ کو نظر انداز کرتے ہیں ، جیسے وہ کبھی لکھا ہی نہیں گیا ۔ دیکھیں ، آپ کہہ سکتے ہیں ،''اب ، یہاں دیکھیں ، اگر ۔ اگر بپتسمہ ہے......''

''میرے پاس پاک روح ہے!''

''اور ہاتھ میں سگار لئے کھڑے ہوتے ہیں ،اور پی رہے ہوتے ہیں؟''

''ہاں ، میرے پاس پاک روح ہے ! میرا نہیں خیال تھوڑی سی پی لینا کوئی گناہ ہے ۔ میں ایسا نہیں سوچتا......'' سمجھے؟

کیا آپ نے غور کیا ،''میری ایسی سوچ نہیں''؟ لیکن خُدا آپ سے الگ سوچتا ہے ، دیکھیں ، وہ اپنے کلام کے مطابق سوچتا ہے ۔ سمجھے؟ دیکھیں ، یہ...... یہ ۔ یہ بالکل ایسے ہے جیسے یہ ۔ یہ اُس پر تھوک رہے ہیں ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔

(121) بالکل جیسے ایک اپاہج اُس وقت نکل کر باہر آیا ، جب داوٗد کو اُسکے تخت سے اتار دیا گیا تھا ۔ داوٗد زیتون کے پہاڑ پر ، چڑھ رہا تھا ،اور مُڑ کر پیچھے دیکھ رہا تھا ،اور رو رہا تھا ۔اور وہاں یہ بیکار شخص

رینگتا ہوا آیا اور داؤد پر تھوکنا شروع کر دیا۔ اور داؤد کے محافظ نے کہا،''کیا میں اس...... کتے کا سر الگ کر دوں، جو میرے بادشاہ پر تھوک رہا ہے؟''

داؤد نے کہا،''اسے چھوڑ دو۔'' دیکھیں، وہ اُس پر تھوکتے ہیں۔

(122) تقریباً آٹھ سو سال بعد، اُنہوں نے اُسکے بیٹے، یسُوع مسیح، پر بھی تھوکا۔

اور آج وہ اس پر دوبارہ تھوک رہے ہیں۔ بالکل جیسے تب تھوکا تھا...... بے فکر ہو کر، گستاخی کرتے ہیں، اور بس اپنا سر گھوماتے ہیں اور کلام سے دور چلے جاتے ہیں، اور آپکے سامنے مذاق اڑاتے ہیں۔ کیوں ایسا ہے؟ کیونکہ یہ ترسیس کے جہاز میں ہیں۔ یہ درست ہے۔

یہ خُدا کی بلاہٹ ہے، کہ آپ نے بُرائی کے خلاف چلانا ہے، اور گناہ کے خلاف شور مچانا ہے، اور جو باتیں غلط ہیں اُنکے خلاف چلانا ہے۔ اب، یاد رکھیں، ایسا ہوگا۔

جی ہاں، آپکو اس وقت کا علم ہے۔ آپ جانتے ہیں، میرا دو گھنٹے کا فرق ہے۔ اور ٹیوسان میں اس وقت سات بجکر دس منٹ ہوئے ہیں، اور۔ اور میں یہاں ایک۔ ایک طرح سے اپنے مقام سے الگ ہوں۔ اوہ؟ یہ سچ ہے۔

(123) اب یاد رکھیں، ہمیں اسکا جواب دینا پڑیگا۔ یاد رکھیں، جو مسیح پر تھوکتے ہیں اُنہیں اسکا حساب دینا پڑیگا۔

جب داؤد اپنی جلاوطنی سے واپس آیا، جب وہ اپنی جلاوطنی کاٹ کر واپس آیا، تو یاد رکھیں، پھر تھوکنے والا شخص رحم کیلئے اُسکے قدموں میں گر پڑا۔ جب داؤد باہر جا رہا تھا تو اُس نے اُس پر تھوکا، اور جب داؤد واپس آیا، تو یہ اُسکے پاؤں آنسوؤں سے دھونے کیلئے تیار تھا۔

اور دوسری طرف جنہوں نے یسُوع کو چھیدا وہ اُسکا سامنا کرینگے۔

اور جو آج اُسے چھید رہے ہیں، یہ بھی اُس کا سامنا کرینگے۔ انکے لئے، وہ، ایک دن واپس آئیگا۔ یاد رکھیں، مکاشفہ 22 کے مطابق، وہ اپنے لکھے ہوئے کلام کے ہر ایک لفظ کی ہم سے باز پُرس کریگا؛ ہر ایک لفظ کی۔

(124) اب ہم جانتے ہیں اُسکی حضوری یہاں موجود ہے۔ اُسکی تصدیق کی گئی ہے۔ اور

ہمارے درمیان ہے۔ہم آنے والے ہفتے میں، اُمید کررہے ہیں، کہ وہ مسلسل اپنے آپکو ہمارے درمیان ثابت کریگا؛ اور بیمار شفا پائینگے، اور بڑی بڑی باتیں ہمارے درمیان رونما ہونگی۔

ہمارا مشہور ہونے کا منصوبہ نہیں ہے ۔ ہم سچائی چاہتے ہیں۔اور ہم نہیں چاہتے ،ہم نہیں (چاہتے) ہم- ہم نہیں چاہتے ہیں کہ ہم کسی ایسی بات کا سامنا کریں جو خُدا کی بتائی ہوئی سچائی نہ ہو۔لیکن،''آپ کے گناہ یقیناً آپکو تلاش کرلینگے۔''اگر یہ یہاں نہ ہوا،تو عدالت میں آپ پکڑے جائینگے۔اسلیئے یہ آپکو- یہ آپکو......اب،کہیں نہ کہیں پکڑ لیگا۔جی ہاں، جناب۔

(125)اگر آپ سچے مسیحی ہیں،اور حقیقت میں یوناہ کی طرح بلائے گئے ہیں،تو خُدا نے آپکی قیمت پہلے ہی چکادی ہے۔کسی نہ کسی طرح، اُس ترسیس جانے والے جہاز سے دُور رہیں۔خدا نے آپکو زندگی کیلیئے پہلے سے مقرر کیا ہے۔جی ہاں، جناب۔اگر آپ سچے ہیں،اور خُدا کے بچے ہیں،تو مسیح میں آجائیں۔اُسکی معموری میں آجائیں۔آپکا کرایہ کہاں کیلیئے چکایا گیا ہے؟ یہ نینوہ کیلیئے چکایا گیا ہے، نہ کہ ترسیس کیلیئے۔آپ پہلے سے مقرر کیے گئے ہیں۔آپکا جہاز......آپکا جہاز،ٹھیک اپنی راہ پر جانے کیلیئے تیار ہے۔پس ایک ہی کام کرنا ہے،اُس پر سوار ہوجائیں۔اور اگر آپ خُدا کی مانند ہیں،تو پھر آپکو کہیں شانتی نہیں ملے گی......

(126) کچھ عرصہ پہلے، میرے چھوٹے بھتیجے کی طرح۔وہ تقریباً دس سال، ادھر اُدھر گھومتا رہا۔کسی دن وہ چرچ گیا، جو یہاں کا کیتھولک چرچ ہے،اور کچھ کیا جیسے وہاں کے ہولی فادر نے کرنے کو کہا،اور وہاں کچھ اسطرح کیا،اور کچھ اُس طرح کیا۔اس سب کا کیا مطلب ہے؟ سمجھے؟ لیکن وہ ابھی تک بھوکا اور پیاسا ہے۔میں نے کہا،''بیٹا، تیرا مقام یہاں مذبح پر ہے۔'' سمجھے؟

اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔جب کبھی خُدا آپکو اپنی پیروی کیلیئے لیتا ہے،تو اپنے آپکو چھوڑ دیں اور آگے بڑھیں۔بس اتنا کریں۔

(127)خُدا کو، یاد رکھیں! ٹھیک ہے،خُدا جہاز میں تھا۔خُدا طوفان میں تھا۔خُدا مچھلی میں تھا۔ جہاں کہیں وہ گھوما،خُدا وہاں تھا۔

دیکھیں،خُدا یہاں ہے،اور آپکی جانچ کررہا ہے۔پھر ہم کیوں دیر تک انتظار کرتے رہیں؟

آئیں ہم اس بیداری کا ابھی آغاز کریں۔ٹھیک ہے! آپ کس کا انتظار کر رہے ہیں؟ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُداوند کی آمد بہت قریب ہے،اور وہ دُلہن کو لینے آ رہا ہے،اور وہ تیار ہے۔اور ہم ترسیس کے جہاز پر نہیں جا رہے۔ہم تو نینوہ جا رہے ہیں۔جی ہاں! ہم جلال میں جا رہے ہیں۔آمین۔یہ درست ہے۔ہم وہیں جا رہے ہیں جہاں خُدا برکت دینے جا رہا ہے،اور ہم یہی کچھ کرنا چاہتے ہیں۔

(128) اپنے دل سے، خُدا کی حضوری میں، جھک جائیں؛ فقط اپنے، ہاتھوں سے نہیں، بلکہ اپنے دل سے خُدا کے سامنے آ جائیں، جب تک وہ ہمیں، اسکے ذریعے، اپنے جلال کی کرنوں سے پکا نہ لے؛اور ہمارے اندر اپنی-اپنی بھلائی کو سیک سیک کر، پختہ نہ کر لے، تا کہ حقیقت میں، ہم سمجھ جائیں،اور ہم دوسروں کو زندہ یسُوع مسیح دکھا سکیں۔اوہ، میرے خُدایا! ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(129) اور یاد رکھیں، جہاں بھی یوناہ گیا، خُدا جہاز میں تھا؛خُدا طوفان میں تھا؛خُدا مچھلی میں تھا۔وہ تب تک یوناہ کے ساتھ رہا جب تک اُسکی کامل مرضی پوری نہ ہوئی۔یہ سچ ہے۔

اور اگر آپ اُسے ادھر چکما دیں، یا آپ اُسے اُدھر چکما دیں،اور وہ آپکے پیچھے ہو، تو یاد رکھیں آپ تب تک پریشان رہیں گے جب تک آپ اُسکے کام کو وہیں سے شروع نہ کریں جہاں سے آپ نے آغاز کیا تھا۔سمجھے؟ ایسا مت کریں، خُدا کی حضوری سے مت بھاگیں۔اُسکی طرف مُنہ پھیریں۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے،اور پھر...... اگر یہ سچ ہے، تو پھر اسکی قیمت جینا، مرنا، یا کچھ بھی ہو۔اور اگر اسکی تصدیق ہو جاتی ہے، کہ یہ سچ ہے، تو پھر، ہمیں کہیں بھی بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ورنہ وہ، اسی طرح ہر جگہ موجود ہوگا۔آپ ایسا مت کریں۔

(130) اُس نے اپنا نبی مہیا کیا،اور اُسے مخصوص کیا تا کہ وہ وہاں جا کر میسیج کی منادی کرے۔اب، دیکھیں وہ اپنا دوسرا نبی بھی بھیج سکتا تھا،لیکن اُس نے یوناہ کو مخصوص کیا تھا؛اور دیکھیں یہ کام ایلیاہ نہیں کر سکتا تھا؛اور یہ کام یرمیاہ نہیں کر سکتا تھا؛اور یہ کام موسیٰ بھی نہیں کر سکتا تھا۔یوناہ کو نینوہ جانا تھا۔بس یہی سب کچھ تھا۔اُس نے اُسے اختیار دیا اور وہاں جانے کو کہا۔اور جب وہ کہتا ہے،''یوناہ، وہاں، نینوہ میں جا،'' تو پھر یوناہ کے علاوہ یہ کام کوئی اور نہیں کر سکتا۔

اور جب خُدا آپ کو کچھ کرنے کیلئے کہتا ہے، تو پھر یہ آپکو کرنا پڑیگا؛ کوئی اور نہیں کر سکتا۔دیکھیں

ہمارے لئیے بہتر ہے، کہ ہم اُس کام کا سامنا کریں، اور، جا کر وہ کام کریں۔

(131) ہمارا ایمان ہے ہم ایسے وقت میں رہ رہے ہیں جب خُدا کچھ کر رہا ہے۔ ہمارا ایمان ہے اب ہم اُن کاموں کے درمیان رہ رہے ہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں آج اُس جماعت میں منادی کر رہا ہوں، جو- جو پکنے کیلیئے یہاں موجود ہے۔ میں- میں یقیناً، پورے دل سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ آج بھی ویسا ہی ہے جیسا یہ ہمیشہ سے تھا۔

(132) اب دیکھیں، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ مقدس یوحنا چودہ: بارہ پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ دیکھیں، ہمارا ایمان ہے ملاکی چار ضرور پورا ہوگا۔ ہمارا ایمان ہے لوقا سترہ: تیس ضرور پورا ہوگا۔ ہم اُن تمام، نبوتوں پر ایمان رکھتے ہیں جو اُس نے اس آخری زمانے کیلیئے کی ہیں۔ ہمارا ایمان ہے وہ ضرور پوری ہونگیں، اور ہمارا ایمان ہے اب ہم انکی تکمیل دیکھ رہے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(133) بھاگنا بند کریں۔ اُسکی حضوری سے مت بھاگیں؛ اُسکی حضوری میں آجائیں۔ یہ درست ہے۔ اور میں جانتا ہوں آپ اس کی تمنا رکھتے ہیں۔ کیونکہ میں نے ٹیکساس، اور لوزیانہ، اور باقی جگہوں کے بھی لائسنس دیکھے ہیں۔ پس ہم یہاں، اُسکی حضوری سے بھاگنے کیلیئے نہیں آئے ہیں، بلکہ اُسکی حضوری میں بھاگنے کیلیئے آئے ہیں۔

واپس آجائیں، اتر آئیں ......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... اگر آپ یوناہ کی طرح، بھٹک گئے ہیں کہ کس طرف جائیں یا کیا کریں، تو ہمارے ساتھ، آج رات اس جہاز میں آجائیں۔ ہم پکارنے کیلیئے ترسیس جا رہے ہیں...... بلکہ، نینوہ میں، چلانے جا رہے ہیں۔ اور اگر لوگ چاہیں تو ہم ترسیس کے جہاز سے اترنے جا رہے ہیں۔ خُدا کے حضور ہماری یہ ڈیوٹی ہے، اور، یہ میسیج ہے جس کیلیئے ہم ذمہ دار ہیں۔

(134) پس آنے والے ہفتے کیلیئے، یہ ایک چھوٹی سی پیشکش ہے، تا کہ آپ جانیں۔ اب اگر میں پکار رہا ہوں، تو میں سنجیدگی سے اس میسیج کا ذمہ دار بھی ہوں، بھائیو۔ آپ خادم جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، میں آپکے احساس کو مجروح کرنے یہاں نہیں آیا۔ اور آپ مرد و خواتین، جو شادی اور طلاق کے کیس کو یہاں لیکر آئے ہیں، میں آج رات آپکو یاد دلانا چاہتا ہوں۔ آپ کو سمجھانے کیلیئے، میں نے یہ

سب کچھ کہا ہے، کہ میں اس بات کا خُدا کے سامنے ذمہ دار ہوں۔

اور، پھر، میں آپکا بھی ذمہ دار ہوں، کیونکہ میں نے آپکو سچ بتایا ہے۔اور میں مزید آپکو سچ کے سوا کچھ نہیں بتاونگا، جب تک خُدا مجھے یہ سچائی بتا تا رہیگا۔اور جب تک میں سچ کو نہیں جان جاتا، میں اس بارے میں کچھ نہیں کہونگا، دیکھیں، میں کچھ نہیں بتاونگا۔لیکن میں ایمان رکھتا ہوں خُدا مجھے شادی اور طلاق کی سچائی بتائیگا، اور میرا بھروسہ ہے کہ وہ مجھے یہ بیان کرنے دے گا۔

(135) اور دوسرے پیغامات جو میں نے اس ہفتے میں بیان کرنے ہیں، وہ یہ ہیں، یہ ملکِ صدق کون ہے؟ خُدا نے اپنا نام رکھنے کیلئے کس کا انتخاب کیا؟ اور اسطرح کی کچھ باتیں، اور اسطرح پیغامات آرہے ہیں، جیسے در دِزہ۔اور-اور کچھ اور باتیں، جو- جو ترتیب میں ہیں، اور لازمی ہیں جیسے ایک آدمی کیلئے اپنی شریک حیات کا چناوَ۔اور یہ کچھ باتیں ہیں، جو ان پیغامات میں، مَیں اس ہفتے بیان کرنا چاہتا ہوں۔اسلئے میں چاہتا ہوں کہ جماعت......

(136) دیکھیں، اگر یہاں کوئی بھی خادم موجود ہوا؛ اور میں یہاں موجود نہ ہوا، میرے بھائیو ......تو میں نہیں چاہتا کہ آپ، یا آپکا کوئی ممبر، واپس چرچ میں، جا کر یہ کہے،" بھائی برنہم نے یہ یا وہ کہا تھا۔"

میں اُس پیغام کو لانے کا پابند ہوں جو مجھے قادرِ مطلق خُدا کی طرف دیا گیا ہے۔جیسے کہ میں آج رات یہاں کھڑا ہوں، اور خُدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے، ٹھیک یہاں اس دریا پر......شاید، یہاں وہ لوگ، بیٹھے ہوئے ہیں، جب خُداوند کا فرشتہ نیچے آیا تھا اور مجھے بتایا تھا، کہ اُس نے ٹھیک یہاں سپرنگ سٹریٹ میں، انیس سوتینتیس میں کیا کیا تھا۔اگر آپ یہاں اجنبی ہیں، تو یہاں سے ڈرائیو کریں۔یہ سپرنگ سٹریٹ کا کونا ہے، آپ دریا پر جائیں، یہ وہ جگہ ہے جہاں یہ ہوا تھا۔یہ انیس سوتینتیس میں ہوا تھا۔تب سے، اب تک تقریباً بتیس سال گزر چکے ہیں۔اوہ، یہ تیس-...... یہ تیس-...... بلکہ بتیس سال پہلے ہوا، بتیس سال ہو چکے ہیں۔

اور کس طرح، وہ ساری باتیں وہاں لایا۔اور ہم باہر نکل گئے، اور پیغام دیتے رہے، اور بیماروں، اور اندھوں، اور لنگڑوں، اور پڑے ہوئے اپاہج، لوگوں کو، اور باقی سب لوگوں کو شفا پاتے دیکھتے

رہے۔اور پھر ایسے مُردوں کو بھی، جانتے ہیں جنکی تصدیق کی گئی، اور وہ زندہ ہوئے۔ جو لوگ مر گئے تھے، وہ دوبارہ زندہ ہو گئے، اور باقی کام بھی ہوئے۔ جب میسیح آگے بڑھتا ہے، تو پھر معجزات اور عجیب کام ہوتے ہیں!

(137) اور کیا آپ ابھی تک وہ پرانے سکولوں کے نظریات کو دیکھ رہے ہیں؟ جو خُدا کی طرف سے نہیں ہیں۔ خُدا ایسے کام نہیں کرتا ہے......

خُدا آپکی توجہ کسی چیز پر لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔

(138) اور جب یسُوع باہر نکلا، تو اُس نے بیماروں کو شفا دینا، اور بڑے بڑے کام کرنا اور دیگر کام شروع کر دیئے۔ اُس نے، ہمیشہ، اُس نے......یعنی یسُوع نے ہمیشہ ایسا کیا۔ اور موسیٰ اور یسُوع، اور باقی سب نے ایسا کیا۔ اور جب وہ یہاں تھا، تو اُس نے بھی ایسا کیا۔

اور وہ آج بھی، وہی کام کر رہا ہے۔ جب وہ زمین پر عبادت کا آغاز کرواتا ہے، اور بیداری والی، میٹنگ میں بھیجتا ہے، تو پھر وہ بڑے بڑے نشان اور عجیب کام کرتا ہے۔ اور پھر، اگر وہی پرانی سکولوں کی سوچ، واپس آجاتی ہے، تو پھر۔ پھر کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ دیکھیں کوئی نئی چیز آرہی ہے! پھر جب، اسکے بعد، یسُوع آیا......

(139) ''وہ ایک اچھا استاد ہے۔'' جب وہ بیماروں کو شفا دے رہا تھا، تب وہ کسی بھی پُلپٹ سے منادی کر سکتا تھا۔ دیکھیں، اوہ، تب لوگوں نے اُسے پسند کیا۔

لیکن ایک دن اُس نے وہاں بیٹھے ہوئے، یہ کہا، ''میں اور میرا باپ ایک ہیں'' بھائی، اسکے بعد اُسے زیادہ شہرت نہیں ملی۔ جب اُس نے کہا، ''جب تک تم میرا گوشت نہیں کھاتے، اور میرا خون نہیں پیتے، تم میں زندگی نہیں ہے۔ لیکن جو میرا گوشت کھاتا ہے، اور میرا خون پیتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے؛ اور میں آخری دن اُسے پھر زندہ کرونگا۔'' اسکے بعد، اُسے زیادہ شہرت نہ ملی۔

(140) لوگوں نے کہا، ''یہ ایک خونخوار آدمی ہے۔ یہ شخص بعلزبوب ہے۔ اس طرح وہ باتیں کرتا تھا۔ وہ اُنکی قسمت اُنہیں بتا سکتا تھا۔ اُس نے اُنکے۔ اُنکے خیالات اور دل کے بھید پرکھ لئے تھے۔ وہ قسمت بتانے والا ہے۔''

لیکن، وہ کیا تھا، وہ- وہ اُس وقت کیلئے خُدا کا منکشف کلام تھا۔اور وہ اپنی ڈیوٹی کا پابند تھا۔اُس نے کہا،''میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جس سے میرا باپ خوش ہوتا ہے۔'' خُدا ہماری مدد اُن کاموں کیلئے کرے، جن کاموں سے باپ خوش ہوتا ہے۔

(141) اور میں پُر اُمید ہوں کہ آپ سب سمجھ جائینگے۔اگر آپ میرے ساتھ ان پیغامات اور باتوں پر متفق نہیں ہیں، تو کم از کم یہ یاد رکھیں، اور اس بات کی قدر کریں، کہ میرے کندھوں پر ایک ذمہ داری ہے، اور میں ترسیس کی طرف نہیں جا رہا ہوں۔ میں تو نینوہ کی راہ پر گامزن ہوں، اور مجھے- مجھے چلانا ہے۔خُداوند آپ سب کو برکت دے۔

اب آئیں کچھ دیر کیلئے ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(142) تقریباً ساڑھے نو ہو چکے ہیں۔ میں آپکو مزید روکنا نہیں چاہتا، لیکن میں آج رات، یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔کیا یہاں کوئی -کوئی ایسا ہے جسے مسیح میں ہونا چاہیے تھا مگر وہ نہیں ہے، تو کیا آپ -آپ چاہیں گے، کیا آپ تمنا کرینگے، کیا آپ ہاتھ اُٹھا کر، کہیں گے،'' بھائی برنہم، میرے لئے دعا کی جائے''؟ بس اپنے ہاتھ دکھائیں، خُدا آپکو برکت دے۔''میں- میں چاہتا ہوں...... بھائی برنہم، میں یہاں ہوں، اور خُدا کے قریب ہونا چاہتا ہوں۔''

اور اگر آپکا سر اُٹھا ہوا ہے، تو -تو میرا ہاتھ بھی، اُٹھا ہوا ہے۔اسلئے میں یہاں آیا ہوں۔ میں بھی آپ کی طرح، بھوکا ہوں۔

(143) لیکن، اوہ، کسی دن، بڑی باتوں میں سے یہ ایک بات رونما ہوئی تھی، اور اب میں- میں جانتا ہوں کیا کرنا ہے۔اور میری- میری دعا ہے کہ خُدا آپکو یہ سمجھنے کی زیادہ عقل دے۔وہ دیگا۔ کیونکہ......اگر آپکے ذہن میں کوئی سوال ہے، تو کہیں اُسکا جواب موجود ہے، سوال کے پیچھے جواب بھی ہے۔میری دعا، ہے، اس وقت کے دوران خُدا آپکو سوال کا جواب دے۔

(144) اگر آپ بیمار ہیں، تو خُدا آپکو شفا دے۔میرا خیال ہے، ہم شفائیہ عبادات کرنے جا رہے ہیں، اور عملی طور پر ہر رات، ہم بیماروں کیلئے دعا کرینگے۔ہم ایسا کوئی بھی کام کرنے کیلئے تیار ہیں جس سے آپکی مدد ہو سکے، اور آپ بھی ایسا کام کریں جس سے ہماری مدد ہو سکے۔اور ہم ملکر کام

کریں، اور خُدا پر بھروسہ رکھیں کہ یہ عبادت بہت اچھی ہوگی۔

(145) اب، اے خُدا باپ، یہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ ہیں، لیکن اب یہ تیرے ہاتھوں میں ہیں۔ خُداوند، یہ کہہ دیئے گئے ہیں۔ اور میرا ان سے سامنا ہوگا۔ اور جسطرح...... یہ الفاظ کبھی مر نہیں سکتے ہیں؛ یہ ریکارڈ ہو چکے ہیں، اور پوری دنیا میں جائینگے، اور کسی دن، پھر دوبارہ مجھے انکا سامنا کرنا پڑیگا۔ خُداوند، میں یہ محسوس کرتا ہوں، اور دل کی گہرائی اور سنجیدگی سے یہ کہتا ہوں۔

(146) پیارے خُدا، میں آج رات، تیرے، ہر ایک بچے کیلئے، دعا کرتا ہوں۔ اور، اے خُدا، میرا ایمان ہے، کہ اس سے پہلے یہ ہفتہ پورا ہو، لوگ-لوگ اُس بڑے سوال کو؛ جو آج رات، انکے دماغ میں ہے سمجھ جائینگے، اور معاملہ طے ہو جائیگا۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(147) اے باپ، ابھی تک، یہاں بہت سارے لوگ ہیں، جو تجھے بطورِ نجات دہندہ نہیں جانتے ہیں، یا شاید اُنہیں ابھی تک پاک روح نہیں ملا ہے۔ ہونے دے آج رات وہ حاصل کریں۔

(148) خُداوند، میں کسی کو پاک روح سے نہیں بھر سکتا؛ اور نہ ہی میں کسی کو بچا سکتا ہوں۔ میں بس لوگوں کو وہی بتا سکتا ہوں جو تُو نے فرمایا ہے، ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔'' اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو ان لوگوں کے دلوں میں ایسی بھوک لگا دے۔

خُداوند، بہت سارے ہیں، جنہیں بھوک لگی ہوئی ہے؛ یہ کیسے برفباری، اور پھسلنے والے راستوں سے، اور بارش میں چٹانوں سے، کئی سو میل گاڑی چلا کر آئے ہیں، اور اس چھوٹی پرانی عمارت میں ایک کونے میں بیٹھے ہوئے ہیں! اور میں سوچتا ہوں، کیونکہ تُو نے کہا ہے، ''جہاں گوشت ہے، وہاں عقاب اکھٹے ہو جائینگے۔'' خُداوند، ہمیں اپنے، الٰہی من سے سیر کر دے۔ ہماری جانوں کو وہی کچھ دے جسکی حقیقت میں ہمیں ضرورت ہے۔ اے باپ، ہم تیرے پیاسے ہیں۔ اور اب ہم تیرے ہاتھوں میں ہیں۔

(149) اب وہ عظیم پاک روح یہاں آئے جو کسی دن اُس پہاڑ پر آیا تھا، میری دعا ہے کہ وہ یہاں ہر ایک دل کو اپنی بھلائی اور رحم، اور سمجھ سے مطمئن کر دے۔ ہم محسوس کرتے ہیں، اے باپ،

اس بات کو سمجھنا، ہماری ضرورت ہے۔ کیونکہ اگر ہم یہ نہیں جانتے کہ ہم کیا کر رہے ہیں، تو کیسے جانیں گے کہ ہمیں کیا کرنا ہے؟ اسلئے ہمارے پاس سمجھ ہونی چاہیے۔ جیسے دانی ایل نے کہا، کہ اُسے ''یرمیاہ نبی کے صحیفے سے سمجھ ملی۔'' اور، اے باپ، ہمیں پاک روح کے کلام سے سمجھ ملی ہے، اور وہ اس گھڑی ہم پر ظاہر کر رہا ہے۔ خُداوند، جو تمنا ہم تیرے لئے اپنے دل میں رکھتے ہیں، وہ ہمیں عطا کر دے۔ اے باپ، ہم تیرے جلال کیلئے، فروتنی سے، یسُوع مسیح کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔

(150) اب اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ۔ ہماری بہن ہمیں سُر دے رہی ہے، ''وہ مجھے رحم اور جلال سے بھر دیگا، اور سارے سفر میں میرے ساتھ چلے گا۔'' میں چاہتا ہوں اب آپ خاموشی سے دعا کریں اور آسمانی باپ سے مانگیں کہ آج رات، وہ آپکو، وہی دے جسکی آپکو ضرورت ہے۔

(151) پیارے بھائی، پیاری بہن، وہ آپکے قریب ہے جیسے آپکا بازو آپکے قریب ہے۔ آپ، نے دوسری باتوں میں – میں میرا یقین کیا ہے، اس میں بھی میرا یقین کریں۔ جو کچھ بھی آپکی ضرورت ہے وہ آپکو دینے کیلئے یہاں موجود ہے۔

(152) اوہ، پچھلے کچھ ہفتوں سے آپکو دیکھنے کیلئے، میں کتنا بھوکا، کتنا پیاسا، اور کتنا بے چین تھا۔ اسلئے میں نے کہا، ''بلی، چلو گھر چلیں۔''

میڈا نے کہا، ''بل، آپ اُس ٹھنڈے ملک میں، واپس جا کر کیا کرنا چاہتے ہیں؟ آپکا گلا اکثر خراب رہتا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ اکثر جب آپ وہاں سے آتے ہیں، تو آپکو زکام لگ جاتا ہے، اور گلا خراب ہو جاتا ہے، اور مشکل سے بات کر پاتے ہیں۔''

(153) میں نے کہا، ''خیر، مجھے نہیں معلوم۔'' میں نے اُس سے کہا...... میں اپنے دوست، چارلی کوکس، کو پیچھے بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ میں نے کہا، ''میں بس یہ سننے کیلئے بے چین ہوں کہ چارلی کہے، 'کہ اُس چھوٹی گلہری نے پیڑ کے اوپر سے چھلانگ لگا دی تھی۔' میں تو یہ سننے کیلئے بڑا بے چین ہوں۔'' میں – میں تو بس یہ – یہ چاہتا ہوں کہ تمہارے چوگرد رہوں۔

(154) میں جانتا ہوں میرا بھائی بنکز کافی بیمار ہے۔ اور زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں نے اُس کے بارے میں رویا دیکھی تھی، کہ وہ اپنی پیٹھ کے بل پڑا ہوا تھا۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ حال ہی میں، ہم

سے دور ہونے کے قریب تھا۔ جبکہ میں آپ کو مختلف طریقے سے دیکھتا ہوں......

(155) ایک رات میں، کرسچن بزنس مین انٹرنیشنل، میٹنگ میں آیا۔ بوڑھے ''پاپا'' شاکیرین، دیماس کے والد، جو اکثر وہاں بیٹھا کرتے تھے اور جب تک میں اندر نہیں آجاتا تھا دیکھتے رہتے تھے، اور پھر وہ مسکرا کر، میرے لئے اپنا ہاتھ ہلاتے تھے۔ وہ وہاں نہیں تھے۔ وہ جا چکے تھے۔

پھر میں اُس خاندان میں، خُداوند یوں فرماتا ہے کہ ساتھ گیا، کیونکہ اُنکی بیٹی بھی، قریب المرگ تھی۔ فلورنس نام تھا۔ میں نے، اُسکو رویا میں جاتے ہوئے دیکھا، کہ وہ جا رہی ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ جا رہی تھی۔ اور میں نے کہا، ''دعا کریں، بس دعا کریں۔ آپ جانتے ہیں ایک بار......ایک نبی کو بتایا گیا کہ جا کر بتا دے کہ اپنے گھرانے کا بندوبست کر لے۔ اور اُس شخص نے دعا کی، اور اُسکی زندگی پندرہ سال، مزید بڑھ گئی۔'' میں نے کہا، ''دعا کریں۔''

(156) اور، آپ اس پر غور کریں، اور-اور میں واپس آ گیا......اور ایک دن، میں ریسٹورنٹ میں، کھانا کھا رہا تھا۔ ایک آدمی میرے پاس آیا، اور کہا، ''کیا آپ بلی برنہم ہیں؟''

میں نے کہا ''جی ہاں۔''

(157) وہ شاید مجھے نہیں جانتا تھا، کیونکہ اسکی وجہ میرا گنجا سر ہے۔ لیکن میں اس میٹنگ میں سردی اور گلے کی خرابی سے بچنے کیلئے، اپنے سر پر یہ تھوڑے سے بال رکھتا ہوں۔

وہ میری طرف چل کر آیا، اُس نے کہا، ''میرا خیال ہے، بلی میں تمہیں جانتا ہوں۔''

میں نے کہا، ''اچھا۔'' میں نے کہا، ''آپ کون ہیں؟''

کہا، ''میں جان وارمین ہوں۔''

میں نے کہا، ''زیپ کیسا ہے؟''

اُس نے کہا، ''بلی، وہ مر گیا ہے۔'' آہ!

(158) میں عدالت سے آرہا تھا؛ کیونکہ میں وہاں اپنے ٹیکس ادا کرنے گیا تھا۔ عدالت سے نکلتے ہوئے، ایک عورت میری طرف چلانے لگی، اور اُس نے کہا، ''کیا تم جانتے ہوں جان مر گیا ہے؟'' یا، کوئی اور نام تھا۔ شاید جان نہیں تھا؛ ایڈ، یا کچھ اور تھا۔ اور میں نے کہا......میں اس عورت کو

نہیں جانتا۔ مجھے پریشانی محسوس ہوئی ۔اور میں معلوم کرنے چلا گیا، کیونکہ میں نہیں جانتا تھا کہ وہ عورت کون تھی۔

اُس نے کہا،''کیا آپکو ایک تاریک رات یاد ہے جب دریا کناروں تک بہہ رہا تھا،اور وہاں چیسٹ نٹ گلی کے، مکان بہہ گئے تھے،اور آپ اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر وہاں ایک خاتون اور بچے کو بچانے گئے تھے؟''

میں نے کہا،''کیا وہ آپ ہیں؟''

(159) اُس نے کہا،''میں – میں وہی خاتون ہوں۔'' وہ اپنے بچے کیلئے رونے لگی: آپ میری کہانی جانتے ہیں۔اُس نے کہا،''وہ جسے میں 'اپنا بچہ کہہ رہی تھی'،وہ شادی شدہ ہو چکا ہے اور اُسکا خاندان ہے۔''سمجھے؟ اور وہ عورت یہاں ہے،اور بوڑھی ہو چکی ہے: اور میں بھی، بوڑھا ہو چکا ہوں۔

(160) ایک ایک کر کے، ہمارے کارڈ ریک سے نکلتے جا رہے ہیں،اور ایسا ہو رہا ہے۔اور اپنی عبادات کے اندر، میں اسکی کمی ،اور اُسکی کمی محسوس کرتا ہوں۔اور انہی دنوں میں سے،کسی دن ہم سب غائب ہو جائینگے۔

لیکن، بھائی ، بہنوں ، یہ جمع ہونے کا مقام ہے۔آئیں اب ہم پر یقین ہو جائیں کہ ہم ٹھیک ہیں۔کیا آپ ہونگے ؟ آئیں ہم خُدا کی دی ہوئی ساری سمجھ، اور دیگر باتوں کو، ضائع نہ کریں۔ اور ایمان رکھیں۔

(161) اے باپ، یہ تیرے ہاتھوں میں ہیں۔میں بھی تیرے ہاتھوں میں ہوں،خُداوند۔ہم اُن عبادات کیلئے اب اپنے آپکو مخصوص کرتے ہیں، جو آنے والی کل رات سے شروع ہونے والی ہیں۔کیا خُداوند، آپ ہماری مدد کرینگے؟ کاش ہماری - ہماری گفتگو مسلسل تیرے لئے ہو! کاش ہمارے دل اور ذہن تجھ پر لگے رہیں، کیونکہ تُو نے فرمایا ہے کہ تُو ہمیں اپنے کامل اطمینان میں رکھے گا۔اور بائبل میں یہ لکھا ہے،''اپنی عقل پر تکیہ نہ کر۔'' اے خُدا، ہم اپنی سمجھ نہیں چاہتے؛ ہم تیری سمجھ چاہتے ہیں۔اے خُدا، ہمیں وہ عطا کر۔اور ہونے دے کہ یہ بیداری ہماری جانوں میں آ جائے تاکہ اس گروہ کا دل اور ذہن ایک ہو جائے۔اے باپ، یہ بخش دے۔اور یہ چیزیں عطا کر دے،اور

ہم یہ دعا یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

جب تک میری بے خود جان کو
دریا کے پار سکون نہ مل جائے۔
صلیب کے قریب، صلیب کے قریب،
میری شان ہے۔......(آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں)......سدا؛
جب تک میری بے خود جان کو
دریا کے پار سکون نہ مل جائے۔
یسُوع، مجھے صلیب کے قریب رکھ،
وہاں قیمتی چشمہ موجود ہے،
جو مفت......(ہاں، خُداوند، مفت)......شفا جاری ہے،
جو کلوری کے چشمے سے جاری ہے۔
صلیب کے قریب، صلیب کے قریب،
تا کہ ہمیشہ میری شان ہو؛
جب تک میری بے خود جان کو
دریا کے پار سکون نہ مل جائے۔

(162) [بھائی برنہم گنگنانا شروع کرتے ہیں صلیب کے قریب-ایڈیٹر۔] او خُدایا! اگر آپ میں سے کوئی محسوس کرتا ہے تو وہ سامنے آ کر مذبح پر گھٹنوں کے بل ہو سکتا ہے، اور آ کر بس یہ، کہیں، ''خُداوند، مجھے جہاں ہونا چاہیے تھا میں وہاں نہیں ہوں۔ میں-میں پھر سے مخصوص ہونا چاہتا ہوں۔ خُداوند، آج رات میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔'' یہاں آنے کیلئے آپکو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ یہاں ہم آپکے ساتھ مل کر دعا کریں گے۔ [بھائی برنہم مسلسل گنگنانا جاری رکھتے ہیں صلیب کے قریب۔]

صلیب کے قریب، صلیب کے قریب،
اوہ، ہمیشہ میری شان ہے؛

جب تک میری بے خود جان کو
دریا کے پار سکون نہ مل جائے۔
یسُوع، مجھے صلیب کے قریب رکھ،
وہاں قیمتی چشمہ موجود ہے،
سب کیلئے مفت، شفا بخش ندی ہے،
جو کلوری کے چشمے سے جاری ہے۔
صلیب کے قریب، صلیب کے قریب،
ہمیشہ میری شان ہے؛
جب تک میری بے خود جان کو
دریا کے پار سکون نہ مل جائے۔

(163) اب آئیں ہم میں سے ہر کوئی، اپنے اپنے طریقے سے دعا کرے۔ بس-بس وقت کو بھول جائیں۔ آئیں اُسکے حضور اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ یہاں یہ بیچاری خاتون، رو رہی ہے، ''یسُوع، میں آپ سے پیار کرتی ہوں!'' آپ کو یاد ہے آپ نے کئی سال پہلے، نجات حاصل کی تھی، یاد کریں وہ اُس گھڑی کتنا سندر تھا؟ وہ آج رات بھی اُتنا ہی سندر ہے۔ آئیں اب ہم سب، اپنے اپنے طریقے سے دعا کریں۔ آئیں- آئیں ہم اپنے آپکو خُدا کیلئے مخصوص کریں، اور اپنے آپکو خُداوند کیلئے الگ کریں۔

(164) پیارے خُداوند یسُوع...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]
میرے اطمینان کی مکمل ندی ہے،
مجھے زندگی سے زیادہ عزیز ہے،
تیرے علاوہ زمین پر میرا کون ہے؟
یا آسمان پر تیرے علاوہ میرا کون ہے؟

پیارے خُدا، اب ہماری دعا ہے کہ تُو ہم میں سے ہر ایک پر اپنے رحم اور فضل کو انڈیل دے،

خُداوند۔ہم یہاں مذبح کے چوگرد ہیں۔زیادہ لوگ نہیں آسکتے ہیں ؛تُو اُنکی سیٹوں پر ہی اُن سے ملاقات کرلے۔خُداوند، جو کچھ بھی ہم پیش کرتے ہیں، تُو اُسے قبول کر۔ہم اپنا وقت پیش کرتے ہیں، تُو قبول کرلے؛ اور قابلیت بھی، تُو اِسے بھی قبول کرلے۔لیکن، خُداوند خُدا، آج رات ہم اس سے بھی آگے جارہے ہیں، اور اپنا سب کچھ پیش کرنے کو ہیں۔وہ سب جو میں ہوں، وہ سب جس کی میں اُمید کرتا ہوں، اور ہر چیز خُداوند، تیرے لئے ہے۔ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہماری دلی دعا کو، اپنے دل میں رکھ لے، خُداوند، اور ہمیں پاک روح کی عظیم گہرائی میں لے جا، تاکہ ہماری زندگیاں بدل جائیں۔کیونکہ، ہم دیکھ رہے ہیں کہ اب ہم اختتام پر ہیں۔زیادہ لمبا وقت نہیں ہے۔کیونکہ ہم اپنے پیاروں کو، دن بہ دن جاتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، نوجوان اور بوڑھے، اور ہم جانتے ہیں موت جلد ہی ہمارا دروازہ کھٹکھٹائے گی۔اور آج رات، خُداوند، جبکہ ہم اپنے ٹھیک ذہن کے ساتھ، یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور گھٹنے ٹیکے ہوئے ہیں، یا کھڑے ہوئے ہیں، یا ہم جس بھی حالت میں یہاں موجود ہیں، خُداوند خُدا، ہمیں قبول کرلے۔

(165) خُداوند، مجھے قبول کر۔میں کچھ بھی نہیں ہوں، لیکن میں جو کچھ بھی ہوں، خُداوند، مجھے ہر طرح سے استعمال کر، میں اپنے آپکو تیرے لئے مخصوص کرتا ہوں۔

(166) میں ان میں سے ہر ایک کیلئے، پیارے خدا، دعا کرتا ہوں۔یہ عزیز لوگ ہیں جنہیں میں نے ایری زونا کے پہاڑوں میں کھڑے ہوا دیکھا اور میں رویا، اور یہاں وہ آج رات ہمارے ساتھ مذبح کے گرد جھکے ہوئے ہیں، اور دعا کررہے ہیں، اور اپنی زندگی کو مخصوص کررہے ہیں۔اے باپ، ہم آپ کو، اپنی زندگی سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ہم آپ کو اپنے گھر والوں سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ہم آپ کو بیوی، بچوں، باپ، ماں، بہن، بھائی، شوہر، اور بیوی سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔خداوند یسُوع، ہم آپ سے محبت کرتے ہیں۔خداوند، ہمارے دلوں میں اس کو حقیقی بنادے۔خوشی کے تیل کو انڈیل دے، تاکہ اس ہفتے، خداوند، ہماری جانیں آرام پائیں۔کلام کے پانی سے، ہمیں غسل دے، کلام کے پانی سے دھوکر، ہمیں سچائی کیلئے الگ کردے۔

(167) خُداوند، آج رات یہاں بہت سارے ہیں، اور جو یہاں ہوں گے، اور جوان حیات

بخش مضامین پر اُلجھن میں ہیں۔اے خدا، خدا کے گھر میں اس چشمہ کو کھول دے، جو- جو ہمیں صاف کرنے کے لئے ہے۔اے خدا، میں دعا کرتا ہوں، کہ تُو ہمیں اپنے خون سے صاف کر دے،اور ہمیں نئ مخلوق بنا دے۔اور ہمیں فضل و کرم عطا کر دے، تاکہ یسوع مسیح کی ہستی کو الٰہی مکاشفہ کے وسیلے کلام کی سچائی سے سامنے لاسکیں۔

خداوند، تُو ہمارے سامنے ظاہر ہو۔تُو آ اور ہماری بیماری کا علاج کر،اور ہمارے گناہوں کو معاف کر، ہمارے بھوکے دلوں کو بڑی خوشی کی بشارت سے خوش کر، جو انجیل نے ہماری زندگیوں میں عیاں کر دی ہے۔

ہر پاسٹر، ہر سونگ لیڈر، اور ہر سنڈے سکول ٹیچر کو برکت دے۔خُداوند، ہم سب کو، اکھٹے برکت دے، کیونکہ حقیقت میں ہم آپ سے محبت کرتے ہیں۔اور اب ہم اس مخصوصیت میں، تیرے ہیں، خُداوند۔یسوع مسیح کے نام میں، اپنی مرضی کے مطابق اب ہمیں استعمال کر۔

میرا ایمان تجھ پر لگا ہے،
تُو کلوری کا برّہ ہے،
اے الٰہی نجات دہندے؛
جب میں دعا کرتا ہوں تو میری سن،
میرے تمام گناہوں کو دور کر دے،
اوہ آج کے دن سے مکمل طور سے
مجھے اپنی طرف کر لے!

کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ آئیں دوبارہ گاتے ہیں۔

جب میں زندگی کی تاریک بھول بھلیوں میں چلتا ہوں،
اور میرے آس پاس غم پھیل جاتا ہے،
اوہ، تُو ہی میرا گائیڈ ہے؛
اندھیرے کو دن میں بدل ڈال،

غم کے آنسو صاف کر ڈال،

اور مجھے کبھی نہ بھٹکنے دے

اپنی جانب سے۔

کیا آپ کو یہ اچھا لگتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

کتنے لوگوں کو پرانے گیت پسند ہیں؟ [''آمین۔''] میں ان سے پیار کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں؟

اوہ، ہم صیون کی طرف مارچ کر رہے ہیں،

خوبصورت، خوبصورت صیون؛

ہم صیون کی جانب اوپر کی طرف جا رہے ہیں،

خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

اوہ، ہم صیون کی طرف مارچ کر رہے ہیں،

اوہ، خوبصورت، خوبصورت صیون۔

ہم صیون کی جانب اوپر کی طرف جا رہے ہیں،

خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

آئیں، ہم جو خُداوند سے پیار کرتے ہیں،

ہماری خوشیاں ظاہر ہو جائیں،

میٹھے سمجھوتے کے ساتھ گانے میں شامل ہو جائیں،

میٹھے سمجھوتے کے ساتھ گانے میں شامل ہو جائیں،

اور اس طرح تخت کی چاروں طرف،

اور اس طرح چاروں طرف...

اب، آئیں کھڑے ہو کر اسے گاتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں۔

صیون کی طرف مارچ کر رہے ہیں،

آپکو برکت ملے، بہن! آپکو برکت ملے، بہن! آپکو برکت ملے، بھائی! آپکو برکت ملے،

بہن! [بھائی برینہم مسلسل لوگوں سے سلام دعا کرتے ہیں - ایڈیٹر۔]

وہ خُدا کا خوبصورت شہر ہے۔

اب آئیں اپنے ہاتھ اوپر خُدا کی طرف اُٹھاتے ہیں۔

اوہ، ہم صیون کی طرف مارچ کررہے ہیں،
خوبصورت، خوبصورت صیون؛
ہم صیون کی جانب اوپر کی طرف جارہے ہیں،
خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔
اوہ، ہم صیون کی طرف مارچ کررہے ہیں،
اوہ، خوبصورت، خوبصورت صیون؛
ہم صیون کی جانب اوپر کی طرف جارہے ہیں،
خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

کیا آپکو اس سے خوشی محسوس نہیں ہوتی ؟ [جماعت خوشی کرتی ہے ایڈیٹر۔] میرے، میرے خُدایا! اوہ، آئیں بس اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور اپنے طریقے سے اُسکی تعریف کریں۔

(168) خُداوند یسوع، تُو شارون کا گلاب، اور وادی کا کنول، اور صبح کا روشن ستارہ ہے، میری جان کے دس ہزاروں میں سب سے افضل ہے۔ تُو میرے سارے سکون کا دھارا ہے، میرے لئے زندگی سے بڑھکر ہے! ہم تجھ سے کس طرح محبت کریں! اے خُداوند، ہماری سن۔ ہم کس طرح تیرا شکریہ ادا کریں! اوہ! [ٹیپ پر خالی جگہ ہے - ایڈیٹر۔] ہم تیری کس طرح تعریف کریں! ان کو نواز دے، ہمارے قیمتی خداوند اور نجات دہندے! خُداوند، ان چیزوں کو عطا کردے۔ بخش دے۔ [بھائی برینہم اور جماعت مسلسل دعا کرنا اور خدا کی حمد کرنا جاری رکھتے ہیں۔]

صلیب کے قریب،
ہمیشہ میری شان ہے؛
جب تک میری بے خود جان کو

دریا کے پار سکون نہ مل جائے۔

(169) دیکھیں، کسی نہ کسی طرح، مجھے لگتا ہے کہ ہم جا رہے ہیں...... کچھ تو ہے جو ہمارے لئے آگے رکھا ہوا ہے۔اب، ذرا یاد رکھیں، مجھے یقین ہے کہ میں پیشگوئی کررہا ہوں۔ بڑی خوشی آگے موجود ہے۔اِس کا یقین کریں۔ یہ سچ ہے۔ بہت سے غمگین دل تیار کیے جائیں گے...... زبردست بھید واضح کردیئے جائیں گے، اور جو لوگ غمگین ہیں وہ خوشی میں بدل جائیں گے۔[جماعت خوش ہوتی ہے-ایڈیٹر۔]

صلیب کے قریب، صلیب کے قریب،

ہمیشہ میری شان ہے؛

جب تک میری بے خود جان کو

دریا کے پار سکون نہ مل جائے۔

(170) بزرگ یوحنا، جب وہ منادی کرتے کرتے بہت بوڑھا ہوگیا تھا، تو وہ ایک طرف بیٹھ کر بس چلاتا تھا، ہمیں تاریخ بتاتی ہے، وہ اپنی پوری طاقت سے کہتا تھا، ’’چھوٹے بچوں، ایک دوسرے سے پیار کرو!‘‘ ایک دوسرے سے محبت کرو۔تمہارے درمیان کچھ نہ آنے پائے، سمجھے۔سب کچھ سے، اور ہر چیز سے دور رہیں...... جی ہاں، چاہے کچھ بھی ہو، اس کا سامنا کریں۔ہم نینوہ کے راستے پر ہیں۔سمجھے؟ ترسیس کے اس پرانے جہاز پر سوار نہ ہوں، جو آپ کو رفاقت سے نکال دیتا ہے۔آئیں خدا کی برکتوں کے دھارے پر سیدھا چلتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہمارے پاس وہ چشمہ ہوگا۔ میں اپنے باپ پر ایمان رکھتا ہوں۔

(171) بہن، کیا اب آپ اچھا محسوس کررہی ہیں؟ ٹھیک ہے۔یہی کچھ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ خُدا کے بچے آئیں، اور پیدا ہوں۔[بہن مسلسل خوش ہوتی ہے اور دعا کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

میں اس وقت برسوں پہلے کے بارے میں سوچ سکتا ہوں، ان بنیادوں پر، کہ اس زمین پر، کتنے ہزار لوگ ہیں جو خُدا کی بادشاہی میں ٹھیک اس وقت پیدا ہو چکے ہیں۔ہم کتنا کم جانتے تھے، جب ہم یہاں اپنی جیب میں اَسی سینٹ لئے کھڑے تھے، تا کہ چرچ بنائیں! اوہ، اُس نے کہا،’’میں خداوند

نے اسے لگایا ہے؛ میں اسے دن رات پانی دیتا رہونگا۔'' اور اُس نے یہ کیا۔ اُس نے یہ کیا ہے۔

خُدا آپکو برکت دے۔ اب جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں......

(172) اب، کل رات کو، یاد رکھیں، عبادات یہاں سکول کے آڈیٹوریم میں منعقد کی جائیں گی۔ اور اگر... اور لوگوں کو وہاں پہنچانے کیلئے، ہم ٹھیک یہاں کسی بھائی کی ڈیوٹی لگادینگے، ' کیونکہ نئے لوگ بھی آرہے ہیں۔

(173) کیا آپ لوگ اُس سے پیار کرتے ہیں، تو کہیں، '' آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، '' آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اوہ، کیا وہ جلالی نہیں ہے؟ ['' آمین۔'']

(174) میں یہاں کنارے پر کھڑا تھا، اور وہ پرانا گیت گا رہا تھا:

یردن کے طوفانی کنارے پر میں کھڑا تھا،

سوچیں، یہ تیس سال پہلے کی بات ہے، بلکہ تینتیس، تینتیس سال پہلے کی بات ہے۔

اور یہ خواہش مند آنکھ ہے،

کنعان کی صاف اور خوشگوار سرزمین ہے،

جہاں میری جائیداد موجود ہے۔

اور اُس شام، بہت ساروں کو میں نے بپتسمہ دیا، اُن میں سے اب کچھ موجود ہیں۔ جو، وہاں کھڑے ہوئے تھے اور صُبح کے روشن ستارے کو آسمان سے نیچے آتے دیکھا تھا، اس طرح گردش کررہا تھا، اُس نے کہا، '' جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کے لئے، پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، ویسے ہی تیرا پیغام دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔'' یہ کیسے سوچا جا سکتا تھا؟ لیکن، خدا کا سارا کلام، خدا کا سارا کلام سچا ہے۔ ہم عظیم بادشاہ کی حضوری میں رہ رہے ہیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔

(175) جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو میں بھائی نیول سے درخواست کرونگا، کیونکہ وہ ہمارے بیش قیمت پاسٹر ہیں، وہ یہاں آئیں اور ہمیں دعا کے ساتھ رخصت کریں۔ بھائی نیول، خُدا آپکو برکت دے۔

خُداوند کی حضُوری سے بھاگنے والا ایک شخص

(A MAN RUNNING FROM THE PRESENCE OF THE LORD)

URD65-0217

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدُھ کی شام، 17، فروری، 1965، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org